عربی گرامر

eBook

ISBN 969-8665-08-0

04010036

پبلی کیشنز

AL HUDA PUBLICATIONS

عربی گرامر

نام کتاب ------------	عربی گرائمر
مؤلف ------------	شازیہ کوثر
ناشر ------------	الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ------------	پنجم
ISBN ------------	969-8665-08-0
تعداد ------------	5,000
قیمت ------------	

تاریخ طبع------------16 اکتوبر 2012ء، 28 ذوالقعدہ 1433ھ

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان

فون: +92-21-34528548 +92-21-34528547

امریکہ: PO Box 2256, Keller, TX 762 44

Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918

Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا: 5671 McAdam Rd, Mississauga Ontario, L4Z IN9 Canada

Ph:(905)-624-2030 (647)-869-6679

www.alhudainstitute.ca

الہدیٰ انٹرنیشنل کی اجازت سے آپ اس کتاب کو شائع کر سکتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDAT N

فہرست مضامین

ضروری گذارش 1
عربی زبان کی اہمیت 1
عربی زبان کی فصاحت وبلاغت 2
عربی قواعد کی ابتداء 3
عربی قواعد کی اہمیت 4
چند بنیادی اصطلاحات 6
حروف تہجی 8
الف اور ہمزہ میں فرق 8
ہمزہ کی اقسام 9
لفظ 10
مفرد کلمہ کی اقسام (اسم، فعل، حرف) 11
حرف 13
حروف کی تقسیم 13
حروف شمسیہ وقمریہ 14
حروف علت وصحیح 14
حروف عاملہ وغیر عاملہ 14
حروف جارہ 15
حروف عطف 16
حروف مشبہ بالفعل 17
حروف استثناء 18
حروف استفہام 19
حروف شرط 19
حروف تنبیہ 20
حروف نداء 20
حروف ناصبہ 21
حروف جازمہ 22
اسم 25
اسم کی اقسام 25
اسم ذات 26
اسم صفت 26
مذکر 26
مؤنث 26
واحد، تثنیہ، جمع 28
جمع کی اقسام 29
جمع سالم 29
جمع مکسر 29
اسم نکرہ 30
اسم معرفہ 30
اسم علم 31
معرف باللام 31
اسم اشارہ 31
اسم موصول 32
اسم ضمیر 32
اسم نداء 36
اسم کی چند مزید اقسام 38
اسم فاعل 38
اسم مفعول 39
اسم آلہ 42
اسم ظرف 43
اسم صفت 44
اسم مبالغہ 45
اسم تفضیل 46
اسم مصدر 47
اسم مرۃ 48
اسم تمیز 48
اسم حال 49
مرکبات 51
مرکب جاری 51
مرکب اضافی 52
مرکب توصیفی 53
مرکب اشاری 54
مرکب عطفی 54
جملہ اسمیہ 56
جملہ فعلیہ 58
فعل 60
فعل اور مصدر میں فرق 60
فعل کی تقسیم 60
ماضی/مضارع 61
امر ونہی 61
فعل معتل 62
فعل صحیح 62
فعل معروف/مجہول 63
نائب الفاعل 63
فعل لازم 64
فعل متعدی 64
ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ 65
ثلاثی مجرد **66**
فعل ماضی کی گردانیں 68
فعل مضارع کی گردانیں 72
ماضی مجہول 74
مضارع مجہول 77
ثلاثی مجرد کا فعل امر 79
ثلاثی مجرد کا فعل نہی 82
اسم فاعل 85
اسم مفعول 87
ثلاثی مجرد کے ابواب کی تصریف 88
ثلاثی مزید فیہ **89**
باب إفعال 90
باب تفعیل 100
باب مفاعلہ 110
باب تفعل 120
باب تفاعل 128
باب افتعال 136
باب انفعال 145
باب استفعال 150
افعال مقاربہ 158
افعال رجاء 158
افعال شروع 158
افعال مدح 159
افعال ذم 159
افعال تعجب 159
افعال ناقصہ 160
یادرکھنے کی چند باتیں **165**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ضروری گذارش

﴿إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○﴾ [یوسف:۲]

بلاشبہ ہم نے قرآن عربی اتارا ہے امید ہے کہ تم عقل سے کام لوگے۔

عربی زبان کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام قرآن مجید اسی زبان میں اتارا۔عربی زبان ایک جامع زبان ہے۔اس کی فصاحت وبلاغت اوراس کی لفظی یا معنوی وسعت پرغور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زبان کا انتخاب اس لئے فرمایا کہ یہ تمام زبانوں کے مقابلے میں ہر حیثیت سے بہتر اور افضل ہے اور جس طرح کی وضاحت یہ زبان کرسکتی ہے وہ کسی اور زبان میں ممکن نہیں۔اس لئے اسے أم الألسنه یعنی زبانوں کی ماں بھی کہتے ہیں۔اسی طرح آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

عربی زبان کی اہمیت:

عربی زبان تاریخ کے ہر دور میں ایک زندہ وتابندہ زبان کی حیثیت سے رہی اور آج بھی اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ ایک ترقی یافتہ زبان ہے جب کہ دنیا کی عام زبانیں زمانے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہیں۔ایک صدی کے بعد پہلی صدی کی زبان متروک ہوجاتی ہے۔ مسلمانوں کا تعلق عربی زبان سے محض اتنا نہیں ہے کہ وہ ایک مسلم برادری کی زبان ہے۔اگر ایسا ہوتا تو آج دیگر زبانوں کی طرح قدیم عربی بھی متروک ہوچکی ہوتی لیکن مسلمان کی عربی سے وابستگی کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہدایت کے لئے اپنا پیغام یعنی قرآن جس زبان میں بھیجا وہ عربی زبان میں ہے جس میں ہمارا پورا دینی سرمایہ محفوظ ہے۔اور جناب رسول اکرم ﷺ کی احادیث کا متن بھی اس میں ہے۔گویا اسلام کی اساس ہی عربی

زبان پر قائم ہے۔

عربی زبان کی فصاحت وبلاغت:

عربی زبان اشرف اللغات ہے اوراس کی خصوصی شان یہ ہے کہ اس زبان کا کوئی لفظ بے معنی نہیں۔مثلاً: ہر روز جس قدر پڑھا یا پڑھایا جاتا ہے اسے عربی میں سَبَق کہتے ہیں۔ لغت میں اس کا مطلب ہے "آگے نکل جانا"۔یہ بات قابل غور ہے کہ روزانہ درس کا نام سبق رکھنا اس بات کی خبر دیتا ہے کہ اگر طالب علم روزانہ ترقی نہیں کرتا اوراس کی آج کی قابلیت اس کی گذشتہ قابلیت سے بڑھتی نہیں ہے تو یہ نہ تعلیم ہے نہ سبق بلکہ وقت کا ضیاع ہے۔

اسی طرح اس زبان کے الفاظ کی ترکیب کو جس طرح چاہے الٹ پلٹ کیا جائے نہ صرف یہ کہ وہ مہمل نہ ہونگے بلکہ اپنے مخصوص معنی کو بھی برقرار رکھیں گے۔مثلاً: ق. م. ر کی ترکیب آپ جیسے چاہیں الٹ پلٹ دیں ہر لفظ بامعنی ہوگا۔مثلاً:

لفظ	معنی	لفظ	معنی
ق ر	چاند	رقم	لکھنا
مرق	شوربہ	مقر	زہر
قرم	سردار	رمق	تھوڑی سی جان جو باقی ہو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عربی قواعد کی ابتداء:

عربی زبان چونکہ عربوں کی مادری زبان تھی اس لئے یہ زبان جب تک خطہ عرب میں رہی اہل زبان اسے بغیر کسی قاعدہ وقانون کے سمجھتے۔مگر جب اسلام نے سرزمین عرب سے باہر قدم رکھا تو غیر قوموں کیلئے عربی زبان، فہم قرآن میں سدّ راہ ہوئی بلکہ اُن کے میل ملاپ سے بعض عربوں کی بول چال میں بھی فصاحت وبلاغت متاثر ہوئی اور بکثرت اعرابی غلطیاں واقع ہونا شروع ہوئیں اس ضمن میں ایک واقعہ ملتا ہے کہ ایک دفعہ ابوالاسود الدوَلی نے سنا کہ قاری، قرآن کی یہ آیت تلاوت کررہا ہے۔

اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَرَسُوْلُہٗ (توبہ:۳)

قاری نے اس آیت کو ''رَسُوْلِہٖ'' پڑھا یعنی لام کو پیش کی بجائے زیر کے ساتھ پڑھا۔
ابوالاسود یہ سن کر بہت ناراض ہوئے اور کہا ''خدا کی ذات اس سے پاک ہے کہ وہ اپنے رسولؐ سے بیزار ہو'' پھر وہ بصرہ کے والی زیاد کے پاس آئے اور کہا کہ ''میں نے آپ کے حکم کی تعمیل کر دی'' زیاد نے ان سے قرآن مجید پر علامات لگانے کی فرمائش کی تھی اسی طرح بعد میں علماء کو اس زبان کے قواعد جمع کرنے کی ضرورت بھی محسوس ہوئی جو کہ ''صرف ونحو'' کے نام سے مشہور ہوئے۔

ہمارے ہاں عموماً یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ عربی زبان کے قواعد نہایت مشکل ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ قواعد بالکل مشکل نہیں بلکہ ان کے ذریعے سے اس زبان کو سیکھنا اور زیادہ آسان ہے۔ اس لئے کہ جب زبان آسان ہے تو قواعد کے مشکل ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔مزید یہ کہ عربی زبان کا معاملہ دیگر زبانوں سے مختلف ہے۔مسلمان اس زبان کو اس لئے سیکھنا چاہتا

ہے کہ اللہ کی کتاب یعنی قرآن مجید کو سمجھ سکے۔قرآن پاک کو سمجھنے کا یہ شوق ان شاءاللہ اس کام کو اس خیال کے ساتھ آسان بنادے گا کہ یہ صرف شوق نہیں بلکہ کارِ ثواب بھی ہے اور عبادت بھی۔اس لئے اس راہ میں جو کوشش بھی ہوگی اس سے اللہ کی رضا حاصل اللہ تعالیٰ نے بھی کوشش کرنے والوں ہی کے لئے قرآن مجید میں فرمایا:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝﴾ (القمر:۱۷)

اور بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنادیا ہے تو کوئی ہے
جو اس سے نصیحت حاصل کرے؟

ماہر لسانیات کے مطابق عربی زبان گرائمر کے لحاظ سے دنیا کی تمام زبانوں سے زیادہ آسان، سائنٹیفک اور دلچسپ ہے۔کیونکہ اس زبان میں الفاظ کے اعراب وحرکات بھی کسی ضابطہ وقانون سے خارج نہیں۔مثلاً: ماضی کے حرف پر فتحہ (َ) اور مضارع کے حرف آخر پر ضمہ (ُ) پایا جاتا ہے۔"فتح" اور "ضم" کے معنی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ فعل ماضی میں چونکہ گذشتہ کا حال کھل جاتا ہے اس لئے اس پر فَتَحَ (جس کا معنی ہے کھولنا) اور فعل مضارع میں چونکہ حال اور مستقبل کے دو زمانوں کو ضم کر دیا جاتا ہے اسلئے اس پر ضمہ آتا ہے۔

عربی قواعد کی اہمیت:

عربی گرائمر کے ضروری قواعد کو سمجھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصا مشکل ہے۔اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید سمجھنے کیلئے عربی گرائمر کے بنیادی قواعد وضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے تا کہ الفاظ کی ساخت اور بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔ اور اعرابی غلطی سے بچا جا سکے۔خلیفہ عبدالملک بن مروان کہا کرتے تھے:

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الإعراب جمال للوضيع، واللحن هجنة على الشريف... تعلموا النحو كما تتعلمون السنن والفرائض .

اعراب ان پڑھ آدمی کا جمال ہے، اور لحن معزز آدمی کے لئے باعث عار ہے۔نحو کو اس طرح سیکھو جیسے تم سنن اور فرائض کو سیکھا کرتے ہو۔ (سیر اعلام النبلاء:۱،۱۲)

اس کتاب کی تحریر کا بنیادی مقصد طالب علم کے اندر عربی گرائمر کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔اس لیئے چند ایک استثنائی صورتوں کے علاوہ ہر جگہ مثالوں کے لئے قرآن کی آیات منتخب کی گئی ہیں۔امید ہے یہ ابتدائی کوشش ماہرین صرف ونحو کی توجہ کا مرکز بنے گی تاکہ یہ کام بتدریج پختگی کی حد کو پہنچ سکے۔ بارِالٰہ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر سی کوشش کو قبول فرما کر عام افراد کے لئے مفید بنائے۔آمین

چند بنیادی اصطلاحات

(Basic Grammatical Terms)

حرکت: زبر(َ)، زیر(ِ) اور پیش(ُ) میں سے ہر ایک حرکت کو کہتے ہیں۔یہ تینوں ''حرکات ثلٰثہ'' کہلاتی ہیں۔عربی زبان میں زبر(َ) کو فتحہ، زیر(ِ) کو کسرہ اور پیش(ُ) کو ضمہ کہتے ہیں۔

سکون: جزم(ْ) کو کہتے ہیں۔

تنوین: دو زبر(ً)، دو زیر(ٍ) اور دو پیش(ٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

مُتَحَرَّک: جس حرف پر کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔جیسے قُضِیَ میں (قُ-ضِ-یَ)

مَفْتُوْح: جس حرف پر فتحہ (َ) ہو اسے مفتوح کہتے ہیں۔جیسے: قُضِیَ میں "ی"

مَکْسُوْر: جس حرف پر کسرہ (ِ) ہو اسے مکسور کہتے ہیں۔جیسے: قُضِیَ میں "ض"

مَضْمُوْم: جس حرف پر ضمہ(ُ) ہو اسے مضموم کہتے ہیں۔جیسے: قُضِیَ میں "ق"

سَاکِن: جس حرف پر سکون یا جزم (ْ) ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔جیسے: نِعْمَت میں "ع"

مُنَوَّن: جس حرف پر تنوین (ً ٍ ٌ) ہو منون کہلاتا ہے۔جیسے: محمودٌ میں "د"

مُشَدَّدْ: جس حرف پر تشدید(ّ) کی علامت ہو مشدد کہلاتا ہے۔جیسے: محمّد میں "م"

یاد رکھیۓ! جس حرف پر تشدید کی علامت ہو اسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں:

الفاظ	اصطلاحات	صحیح/غلط
بِسْمِ اللّٰهِ میں میم	مکسور یا مضموم	
هُدًی میں دال	منوّن یا مشدد	
صِرَاطَ میں طاء	مضموم یا مفتوح	
أَنْعَمْتَ میں عین	ساکن یا متحرک	
مُتَّقِیْنَ میں تاء	مشدد یا مضموم	
نَعْبُدُ میں باء	مفتوح یا مضموم	

مادہ (Root): وہ مواد جس سے لفظ بنایا جاتا ہے مثلاً: یَضْرِبُ=(ض-ر-ب) سے بنایا گیا۔

صیغہ (Form): فعل کی مستعمل شکل جو مادہ کو وزن میں رکھنے سے بنتی ہے۔

لام تعریف: لفظ کے شروع میں آنے والے الف لام (ال) کو لام تعریف کہتے ہیں۔ مثلاً: اَلْقَلَمُ

علم الصَّرْف (Conjugation): یہ وہ علم ہے جس میں کلمہ کے اندر تبدیلی کرنے کے قاعدے بنائے جاتے ہیں۔ یعنی یہ لفظی تغیرات کے علم کا نام ہے۔ مثلاً نَاصِرٌ، مِنْصُوْرٌ، یَنْصُرُوْنَ، اَنْصَارٌ، نُصْرٰی۔

علم النَّحْو (Syntax): یہ وہ علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے

کے قاعدے بنائے جاتے ہیں۔ نیز کلموں کے آخری حصّے کی حالت کا پتہ چلتا ہے۔ مثلاً اَلْمُسْلِمُ، اَلْمُسْلِمَ، اَلْمُسْلِمِ۔

حروف تهجی

عربی زبان میں کل اٹھائیس (28) حروف تہجی ہیں۔

حروف	ادائیگی	حروف	ادائیگی	حروف	ادائیگی
ا.ء	الف.همزه	ز	زای	ق	قاف
ب	باء	س	سین	ک	کاف
ت	تاء	ش	شین	ل	لام
ث	ثاء	ص	صاد	م	میم
ج	جیم	ض	ضاد	ن	نون
ح	حا	ط	طا	و	واؤ
خ	خا	ظ	ظا	ہ	ھا
د	دال	ع	عین	ی	یاء
ذ	ذال	غ	غین		
ر	را	ف	فا		

الف (ا) اور ہمزہ (ء) میں فرق

الف (ا) ہمیشہ خالی ہوتا ہے یعنی اس پر کوئی حرکت اور جزم کی علامت نہیں پائی جاتی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جبکہ الف (ا) پر حرکت آجائے یا اس پر جزم ہو تو وہ ہمزہ بن جاتا ہے۔ مثلاً:

قَالَ میں موجود الف خالی ہے اس لئے اسے "الف" کہیں گے۔

قَرَأَ میں موجود الف پر حرکت ہے اس لئے یہ "ہمزہ" ہے۔

نوٹ: الف (ا) لفظ کی ابتداء میں کبھی استعمال نہیں ہوتا۔

ہمزہ کی اقسام

ہمزہ کی دو اقسام ہیں۔

ہمزہ اصلی: وہ ہمزہ جس کی حرکت دورانِ کلام برقرار رہے اور وہ حرکت کسی صورت حذف نہ ہو، ہمزہ اصلی کہلاتی ہے۔ اسے ہمزہ قطعی بھی کہتے ہیں۔ ہمزہ اصلی کو عام طور پر (أ) کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ مثلاً:

أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ.

ہمزہ وصلی: وہ ہمزہ جس کی حرکت دورانِ کلام ختم ہو جائے اور خود الف کی صورت میں لکھا تو جائے مگر پڑھا نہ جائے ہمزہ وصلی کہلاتا ہے۔ مثلاً:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ.

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل مثالوں سے بتائیے کہ ان میں مستعمل ہمزہ کون کون سے ہیں:

رب العالمین، مالك، ایاك ، انعمت، اهدنا الصراط المستقیم، صراط الذین،ولا الضالین

ذالك الكتاب، بالغیب، ویقیمون الصلوة

۲۔ اعراب لگا کر ہمزہ وصلی اور اصلی کا فرق واضح کریں:

ان الذین کفروا سواء علیهم ءانذرتهم ام لم تنذرهم لا یؤمنون۔

۳۔ قرآن مجید سے الف اور ہمزہ (اصلی + وصلی) کی پانچ پانچ مثالیں تلاش کریں۔

لفظ (Word)

تعریف: لفظ کا لغوی مطلب ہے "پھینکنا"۔ عربی میں کہتے ہیں:

أَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَلَفَظْتُ النَّوَاةَ...... میں نے کھجور کھائی اور گٹھلی پھینک دی۔

اصطلاح میں اس سے مراد ہر وہ بات ہے جو منہ سے نکلے۔ قرآن مجید میں ہے:

﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ۝﴾

الفاظ دو قسم کے ہوتے ہیں۔

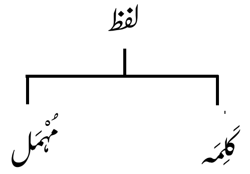

① **کلمہ:** وہ الفاظ جو بامعنی ہوں، کلمہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: اَلْكِتَابُ ، قَلَمٌ۔

② **مہمل:** وہ الفاظ جو بے معنی ہوں، مہمل کہلاتے ہیں۔ جیسے بچے کا اوں اوں کہنا۔

اہل عرب لفظ کو بھی کلمہ کہتے ہیں کیونکہ ان کے یہاں کوئی لفظ بے معنی نہیں ہوتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لفظ کا استعمال: عربی زبان میں لفظ کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔

مُفْرَد صورت: وہ لفظ جو اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے (یعنی با معنی) لفظ مفرد کہلاتا ہے۔

مثلاً: رَبٌّ ، مُؤْمِنُوْنَ ، مُسْلِمِیْنَ ، اَلْعَالَمِیْنَ

مُرَکَّب صورت: دو یا دو سے زیادہ کلمات (مفردات) مل کر مرکب بناتے ہیں۔

مثلاً: یَدٌ(مفرد) + اللّٰہ(مفرد) .... یَدُ اللّٰہِ (مرکب)

رَسُوْلٌ(مفرد) + اللّٰہ(مفرد) .... رَسُوْلُ اللّٰہِ (مرکب)

مفرد کلمہ کی اقسام

مفرد صورت میں کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

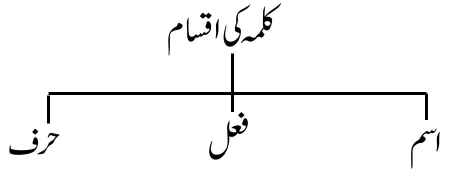

۱۔ اِسْم (Noun): ایسا لفظ جو کسی چیز، جگہ یا شخص کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے۔

اس کی اہم پہچان لام تعریف (ال) اور تنوین (ـًـٍـٌ) ہے۔ مثلاً:

فِرْعَوْنُ، هَامَانُ ، اَلْعَلِیْمُ، رَجُلٌ، مَسْجِدٌ، اَلْغَفَّارُ، مِصْرُ، اَلْكِتَابُ۔

۲۔ فعل (Verb): وہ لفظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو ظاہر کرے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال، مستقبل) سے بھی ہو۔ مثلاً: قَالَ (اس نے کہا) یَعْبُدُ (وہ عبادت کرتا ہے/کرے گا)

۳۔ حرف (Letter): وہ لفظ جو اسم اور فعل کو آپس میں ملائے۔ اور اپنا مفہوم دینے کیلئے اسم یا فعل کا محتاج ہو۔ مثلاً: یُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتَابِ ... یُؤْمِنُوْنَ (فعل)، بِ (حرف) الْكِتَابِ (اسم)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حرف (Letter)

تعریف:

☆ حرف کلمہ کی ایک قسم ہے جو اکثر اسم اور فعل کو ملانے کا کام دیتا ہے اور اپنا مفہوم دینے کیلئے اسم یا فعل کا محتاج ہوتا ہے۔

☆ دوسری زبانوں کے برعکس عربی زبان میں حروف بھی معنی رکھتے ہیں۔

مثالیں: لِ ......کیلئے/ واسطے

وَ ......اور/ حالانکہ/قسم

حرف "ب" عربی زبان میں سترہ (17) معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ مثلاً:

بِسْمِ اللّٰہِ......ساتھ اللہ کے نام کے

بِاللّٰہِ ......قسم اللہ کی

بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ......بوجہ (اس کے) جو تھے وہ عمل کرتے۔ وغیرہ

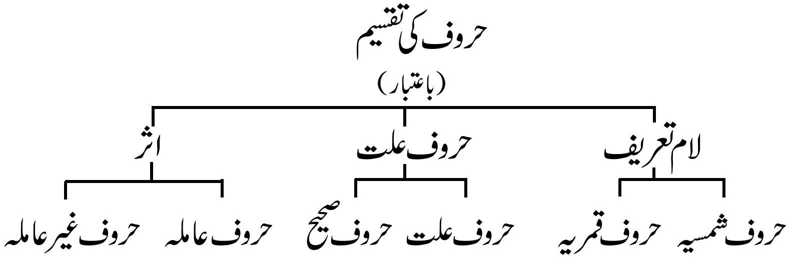

1) حروف باعتبار لام تعریف (ال)

لام تعریف (ال) کے اعتبار سے حروف تہجی کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

i) حروف شمسیہ: وہ حروف جن سے پہلے لام تعریف (ال) لگنے سے لام کی آواز ظاہر نہیں ہوتی۔ مثلاً: اَلْ + شَمْسٌ = اَلشَّمْسُ

ان حروف کی تعداد (۱۴) ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

ii) حروف قمریہ: حروف قمریہ سے مراد وہ حروف ہیں کہ جب ان سے پہلے لام تعریف (ال) آتا ہے تو لام کی آواز ظاہر کی جاتی ہے۔ مثلاً: اَلْ + قَمَرٌ = اَلْقَمَرُ

ان کی تعداد بھی چودہ (۱۴) ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:

ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ی

2) حروف باعتبارِ حروف علت

حروف علت کے اعتبار سے حروف تہجی کی دو اقسام ہیں۔

i) حروف علت: ان کی تعداد تین ہے۔ و - ا - ی ان کا مجموعہ وای ہے۔

ii) حروف صحیح: حروف علت کے سوا باقی تمام حروف تہجی حروف صحیح کہلاتے ہیں۔ مثلاً: ب ج

3) حروف باعتبار اثر

بعض حروف اپنے بعد آنے والے اسماء یا افعال کے اعراب پر اثر انداز ہوتے ہیں اور بعض نہیں۔ اس لحاظ سے حروف کی دو اقسام ہیں۔

i) حروف عاملہ: وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے اسماء یا افعال کے اعراب پر اثر انداز ہوں اور ان میں تبدیلی پیدا کریں، حروف عاملہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

حروف جارہ، حروف نداء، حروف مشبہ بالفعل، حروف ناصبہ، حروف جازمہ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ii) حروف غیر عاملہ: وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے اسماء یا افعال کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے، حروف غیر عاملہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً: حروف عطف، حروف استفہام، حروف شرط، حروف تنبیہ۔

ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

حروف جارہ:

☆ جارہ "جر" سے ہے جس کا مطلب ہے زیر(ـِ)

☆ حروف جارہ سے مراد وہ حروف ہیں جو اپنے بعد آنے والے اسم کو زیر(ـِ) دیتے ہیں۔

☆ حروف جارہ کی تعداد سترہ (17) ہے جن میں سے گیارہ قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔ یہ درج ذیل ہیں۔

بِ – تَ – کَ – لِ – فِيْ – مِنْ – إِلىٰ – عَلىٰ – وَ – حَتّٰى – عَنْ

باقی چھ یہ ہیں مُنْذُ – مُذْ – رُبَّ – حَاشَا – عَدَا – خَلاَ

جنہیں ایک شعر میں یوں اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

باؤ تاؤ کاف و لام و واؤ مُنْذُ مُذْ خَلاَ

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيْ عَنْ عَلىٰ حَتّٰى إِلىٰ.

حروف جارہ	مطلب	مثال
بِ	ساتھ	أَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ۔
تَ	قسم	تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰه عَلَيْنَا۔
كَ	مانند	كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْ قَدَ نَارًا۔
لِ	واسطے	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔

فِيْ	میں	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔
إِلىٰ	طرف	ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الَّيْلِ
مِنْ	سے	ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔
عَلىٰ	اوپر	إِنَّ اللّٰهَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
وَ	قسم	وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ۔
حَتّٰى	یہاں تک کہ	حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔
عَنْ	سے	وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ۔

نوٹ: قرآن پاک میں چند مقامات پر حروف جارہ کے بعد آنے والے اسم کو زیر کے ساتھ نہیں پڑھا جاتا۔ گرائمر کے قواعد کی رو سے اس کی کوئی وضاحت نہیں کی جاسکتی۔ چونکہ یہ الفاظ اسی طرح نازل ہوئے اور نبی ﷺ نے ان کو اسی طرح لکھوایا۔ اس لئے ان کو اسی طرح پڑھا جائے گا۔ ایسے مقامات پر قرآن کریم کی بلاغت کا اظہار ہوتا ہے۔ مثلاً

☆ وَمَنْ اَوْفىٰ بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ۔

☆ هٰذَا الَّذِىْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ -

☆ وَلِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ۔

حروف عطف:

☆ حروف عطف سے مراد وہ حروف ہیں جو اسماء افعال یا جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہوتے ہیں یہ تعداد میں نو (۹) ہیں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ حروف عطف درج ذیل ہیں۔

حرف عطف	مطلب	مثال ۱	مثال ۲
وَ	اور	اَلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔	
فَ	پس/تو	فَاتَّبِعُوْنِي۔	
ثُمَّ	پھر	وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ۔	
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی إِذَا جَعَلَهٗ نَارًا۔	
اَوْ	یا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْلَهُمْ۔	
بَلْ	بلکہ	بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔	
لٰكِنَّ	لیکن	وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔	
اِمَّا	خواہ	إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُوْرًا۔	
اَمْ	یا	اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا۔	

(دوسری مثال طلباء خود تلاش کر کے لکھیں)

نوٹ: "و" حرف عطف بھی ہے اور حرف جرّ بھی۔ جب "و" حرف عطف کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو 'اور' کے معنی دیتا ہے۔ لیکن جب "و" حرف جرّ کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو اپنے بعد آنے والے اسم کو زیر دیتا ہے۔ نیز 'قسم' کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً:

وَالْفَجْرِ ...... قسم ہے فجر کی۔

حروف مشبّہ بِالفعل (حُرُوفِ نَاسِخہ) (Letters Like Verb):

☆ وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے مبتدا کو منصوب کرتے ہیں جبکہ خبر مرفوع رہتی ہے، انہیں ''حروف مشبہ بفعل'' کہتے ہیں۔ انہیں ''حروف ناسخہ'' اور ''انَّ واخواتھا'' بھی کہا جاتا ہے۔

حرف	معنی	استعمال	مثال
اِنَّ	بے شک	تاکید کیلئے	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
اَنَّ	بے شک	تاکید کیلئے	أَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔
كَاَنَّ	گویا کہ	تشبیہ کیلئے	كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ۔
لَعَلَّ	شاید	امید کیلئے	لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔
لَيْتَ	کاش	حسرت کیلئے	يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَاباً۔
لٰكِنَّ	لیکن	پہلی بات کی نفی	وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ هُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔

نوٹ: "اِنَّ" اور "اَنَّ" میں معنوی اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہے۔ استعمال کے اعتبار سے "اِنَّ" عموماً جملہ کی ابتداء اور "اَنَّ" جملہ کے درمیان میں آتا ہے۔

التمرین (Exercise)

۱۔ قرآن مجید سے حروف مشبّہ بفعل کی دو، دو مثالیں لکھئے نیز مبتدا اور خبر کی بھی نشاندہی کریں۔

حروف استثناء (Letters of Exclusion):

☆ استثناء کا مطلب ہے الگ کرنا، نکال دینا۔

☆ وہ حروف جن کے ذریعے کسی چیز کو الگ کیا جائے، حروف استثناء کہلاتے ہیں۔

☆ جس چیز کو نکالا جائے اسے مستثنیٰ کہا جاتا ہے۔

☆ اہم حروف استثناء یہ ہیں: اِلَّا، غَيْرَ، سِوٰى

حرف استثناء	مثال	حرف استثناء	مستثنیٰ
اِلَّا	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اِلَّا	اَللّٰهُ
غَيْرَ	مَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ	غَيْرَ	اللّٰهِ
سِوٰى	سِوٰكَ	سِوٰى	كَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نوٹ: اگر إلا سے پہلے "ما" یا "إن" آجائے تو ان دونوں کا ترجمہ ' نہیں' کیا جائیگا۔

☆ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْل۔

☆ وَإِنْ مِن شَئٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ۔

التمرین (Exercise)

ا۔ قرآن مجید سے حروف استثناء کی دو، دو امثلہ لکھئے۔

حروف استفہام (Letters of Interrogation):

☆ استفہام کا مطلب ہے پوچھنا، سمجھنا۔

☆ وہ حروف جن کے ذریعے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا جائے، حروف استفہام کہلاتے ہیں۔

☆ حروف استفہام دو (۲) ہیں۔ أَ - هَلْ

حرف استفہام	مطلب	مثال
أَ	کیا	ءَ أَنْتَ يُوْسُفُ۔
هَلْ	کیا	هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى۔

التمرین (Exercise)

ا۔ حروف استفہام کی قرآن مجید سے دو، دو مثالیں لکھئے۔

حروفِ شرط (Letters of Condition):

☆ وہ حروف جو شرط کے لئے استعمال ہوتے ہیں وہ حرف شرط کہلاتے ہیں۔

☆ حروفِ شرط مندرجہ ذیل دو (۲) ہیں۔

حرف شرط	مطلب	مثال
إِنْ	اگر	وَإِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
لَوْ	اگر	وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ

التمرین (Exercise)

ا۔ قرآن مجید سے حروفِ شرط کی ایک ایک مثال لکھئے۔

حروف تنبیہ (Letters of Warning):

☆ وہ حروف جو خبردار یا تاکید کرنے کیلئے استعمال ہوں، حروف تنبیہ کہلاتے ہیں۔

☆ اہم حروف تنبیہ یہ ہیں: أَلَا - كَلَّا

حرف تنبیہ	مطلب	مثال
أَلَا	خبردار	أَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ۔
كَلَّا	ہرگز نہیں	كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

حروف نداء:

☆ ندا کا مطلب ہے ''پکار''

☆ وہ حروف جو کسی کو پکارنے یا متوجہ کرنے کیلئے استعمال ہوں، حروف نداء کہلاتے ہیں مثلاً: يَا ، أَيُّهَا، أَيَّتُهَا، يَاأَيُّهَا

حروف نداء	مطلب	مثال
يَا	اے	يَآ اٰدَمُ۔
يَاَيُّهَا	اے	يٰاَيُّهَا الرَّسُوْلُ۔
يَاَيَّتُهَا	اے	يٰاَيَّتُهَا الْعِيْرُ۔

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل آیات سے مختلف حروف اوران کے اثرات کی نشاندہی کریں۔

☆ أَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ۔

☆ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا۔

☆ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ۔

☆ فَإِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ۔

☆ لَا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ۔

☆ كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ۔

☆ اُولٰئِكَ اَنَّهُمْ مَبْعُوْثُوْنَ۔

☆ مَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ۔

☆ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔

☆ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔

☆ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ۔

☆ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ۔

☆ لِيَشْهَدْ۔

☆ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ۔

☆ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ۔

☆ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ۔

☆إِنِّيْ جَاعِلٌ فِى الْأَرْضِ خَلِيْفَةً۔

☆ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔

☆فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ۔

(حروف ناصبہ وجازمہ کا topic فعل مضارع کے بعد کیا جائے)

حروفِ ناصبہ:

☆ وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے فعل مضارع کو پیش کی بجائے زبر (-َ) دیں،

حروفِ ناصبہ کہلاتے ہیں۔

☆ حروف ناصبہ کا دوسرا نام نواصب المضارع ہے۔

اہم حروف ناصبہ درج ذیل ہیں۔

حرف ناصبہ	مطلب	مثال
أَنْ	یہ کہ	اَ يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا۔
لَنْ	ہرگز نہ	لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ۔
كَيْ	تاکہ	كَيْ تَقَرَّ اَعْيُنَ۔
اِذَنْ	تب	----
لِ (لائے تعلیل)	تاکہ	إِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلْنَاسِ۔

حروفِ جازمہ:

☆ وہ حروف جو اپنے بعد آنے والے فعل مضارع کو پیش کی بجائے جزم (-ْ) دیں، حروفِ جازمہ کہلاتے ہیں۔

☆ حروفِ جازمہ کا دوسرا نام جازم المضارع ہے۔

اہم حروف جازمہ درج ذیل ہیں۔

حرفِ جازمہ	مطلب	مثال
لِ (لائے امر)	چاہئے کہ	لِيَشْهَدْ
لَا (لائے نہی)	نہیں (کرو)	لَاتَسْتَكْبِرْ۔
لَمْ	نہیں	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔
لَمَّا	نہیں	لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نوٹ: حروفِ ناصبہ وجازمہ نون اعرابی کو حذف کردیتے ہیں جبکہ نونِ نسوۃ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

☆ اگر لائے امر سے پہلے 'و' یا 'ف' آجائے تو یہ لائے امر کو ساکن کردیتے ہیں۔ مثلاً:

☆ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔ ☆ وَلْيَتلطَّفْ۔

☆ حروف "لا" اگر اپنے بعد فعل مضارع کو جزم نہ دے تو لائے نفی کہلاتا ہے جس کا اثر اسم پر ہوتا ہے۔ مثلاً:

☆ لَايَنْفَعُ نَفْسًا۔

(لائے نفی کے بعد آنے والا منصوب اسم، اسم لا کہلاتا ہے)

☆ لَمْ کے بعد آنے والا فعل مضارع "مضارع بلم" کہلاتا ہے۔

☆ لَمَّا کا مطلب ہے "جب" لیکن جب یہ جازم المضارع کے طور پر استعمال ہو تو اس کا مطلب ہوگا "نہیں"۔

☆ حروف جازمہ سے نون اعرابی حذف ہوجاتے ہیں لیکن نون نسوۃ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

☆ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا ☆ وَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ

☆ حروفِ جازمہ سے حروف علت حذف ہوجاتے ہیں۔

لَمْ + يُجِيْبُ = لَمْ يُجِبْ

لَمْ + يَنْتَهِيْ = لَمْ يَنْتَهِ

التمرین(Exercise)

۱۔ قرآن مجید سے حروف ناصبہ اور حروف جازمہ کی مثالیں لکھئے۔

حروف ناصبہ:

حروف جازمہ:

۲۔ درج ذیل آیات سے حروف ناصبہ وجازمہ اور ان کے اثرات کی نشاندہی کریں۔

☆ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ۔

☆ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا۔

☆ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا۔

☆ وَاَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْ۔

☆ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔

☆ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔

☆ وَلْيُمْلِلْ۔

☆ فَلَنْ اَبْرَحَ الْأَرْضَ۔

☆ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا۔

☆ لِيَشْهَدْ۔

☆ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا۔

☆ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ۔

☆ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم (Noun)

تعریف: ایسا لفظ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام یا کسی صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے۔مثلاً: مُحَمَّدٌ ، اَلْقَلَمُ، مِصْرٌ، غَفُوْرٌ۔

اسم کی پہچان: چند اہم علامات سے اسم کو پہچانا جا سکتا ہے۔

۔اس پر لام تعریف (ال) یا تنوین (ـًـٍـٌ) دونوں میں سے کوئی ایک آئے۔

اہم: کسی بھی اسم پر لام تعریف (ال) اور تنوین اکٹھے نہیں آ سکتے۔

۔لام تعریف اور تنوین کے علاوہ اسم صرف زبر، زیر اور پیش کے ساتھ بھی آ سکتا ہے۔

۔جب علامات کے ذریعے اسم کی پہچان مشکل ہو تو معنی پر غور کر کے اسم کو پہچانا جا سکتا ہے۔مثلاً: ﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ میں "صِرَاط" اسم ہے۔کیونکہ یہ اس جگہ کا نام ہے جس پر چلا جاتا ہے۔

اسم کی اقسام (Types of Noun)

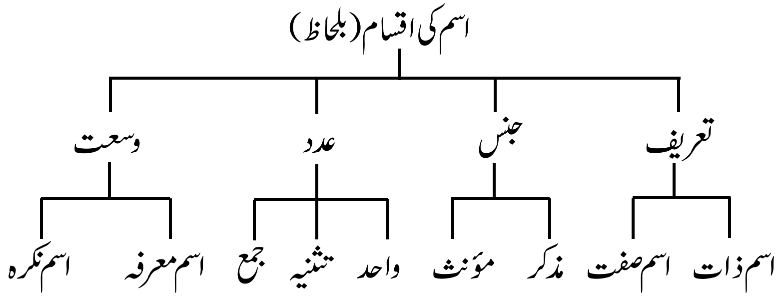

1۔تعریف کے لحاظ سے (w.r.t.definition)

تعریف کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

اسم ذات: اسم ذات سے مراد وہ اسم ہے جو کسی چیز کے نام کو ظاہر کرے۔مثلاً:

اَلْمَسْجِدُ ، قَمِيْصٌ، اَلْغَارُ ، اَلْجَنَّةُ ، رَجُلٌ

اسم صفت: اس صفت سے مراد وہ اسم ہے جو کسی صفت (اچھائی/برائی) ظاہر کرے۔مثلاً: مُسْلِمٌ ، اَلْغَفَّارُ، شَاعِرٌ ، فَاسِقٌ ، اَلتَّائِبُ

التمرين (Excerise)

درج ذیل میں سے اسم ذات اور اسم صفت کو الگ الگ کیجئے۔

كِتَابٌ، اِمْرَأَةٌ، صَابِرَةٌ، اَلْغَفُوْرُ، عَيْنٌ ، صَادِقٌ، اَلصِّرَاطُ

2۔جنس کے اعتبار سے (w.r.t.Gender)

جنس کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

مذکر (Masculine): وہ اسم جو مذکر جنس کیلئے استعمال ہو، مذکر کہلاتا ہے۔مذکر کی پہچان کی کوئی خاص علامت نہیں ہے البتہ جو اسماء مؤنث نہیں ہونگے وہ مذکر متصور ہوں گے۔

مؤنث (Feminine): وہ اسم جو مؤنث جنس کیلئے استعمال ہو، مؤنث کہلاتا ہے۔

مؤنث کی تین قسمیں ہیں۔

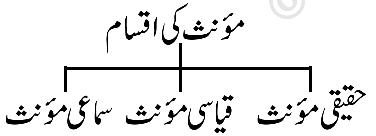

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(i) حقیقی مؤنث(Real Feminine): ایسا مؤنث جس کے مقابلے میں ایک نر جوڑے (pair) کا تصور موجود ہو۔ مثلاً: اُمٌّ، اُخْتٌ، بَقَرَۃٌ

(ii) قیاسی مؤنث(Formal Feminine): ایسا مؤنث جو حقیقتاً مؤنث نہ ہو لیکن اس میں مؤنث کی ظاہری علامات میں سے کوئی ایک علامت موجود ہو۔ قیاسی مؤنث کی علامات درج ذیل ہیں۔

تائے مربوطہ (ۃ)	جَنَّۃٌ، مُسْلِمَۃٌ
الف مقصورۃ (یٰ)	کُبْریٰ، حُسْنیٰ
الف ممدودہ (آء)	اَلسَّمَآء

نوٹ: چند الفاظ ان ظاہری علامات کے ہونے کے باوجود مؤنث متصور نہ ہوں گے۔ مثلاً: خَلِیْفَۃٌ، مُوْسیٰ، عَلَّامَۃٌ، عِیْسیٰ

(iii) سماعی مؤنث(Empirical Feminine): سماعی سماعت سے ہے جس کا مطلب ہے۔ سننا۔ وہ مؤنث جن میں نہ تو جوڑے (pair) کا تصور ہو اور نہ ہی مؤنث کی کوئی ظاہری علامت ہو۔ لیکن اہل زبان نے انہیں مؤنث کے طور پر استعمال کیا ہو، سماعی مؤنث کہلاتے ہیں۔

درج ذیل اسماء سماعی مؤنث کہلاتے ہیں۔

(i) عورتوں کے نام مثلاً: مَرْیَمُ، عَائِشَۃُ۔

(ii) شہروں اور ملکوں کے نام مثلاً: مِصْرٌ، مَدْیَنْ ، مَکَّۃُ۔

(iii) قبیلوں کے نام مثلاً: قُرَیْشٌ، بنو ھاشم۔

(iv) شراب کے نام مثلاً: خَمْرٌ، الطِّلَاءُ۔

(v) دوزخ کے تمام نام مثلاً: سَعِیْرٌ، ھَاوِیَۃٌ، جَھَنَّمٌ۔

(vi) انسانی اعضاء جو جوڑوں کی شکل میں ہوں مثلاً: یَدٌ، اُذُنٌ، عَیْنٌ، رِجْلٌ۔ ماسوائے چند ایک کے، مثلاً: خَدٌ، مِرْفَقٌ۔

(vii) بعض قدرتی اشیاء مثلاً: اَرْضٌ، رِیْحٌ، شَمْسٌ۔

(viii) بعض مصنوعی اشیاء مثلاً: دَارٌ، عَصَا، فُلْکٌ۔

التمرین (Exercise)

س ا درج ذیل الفاظ میں سے مذکر و مؤنث کو الگ الگ کریں۔ نیز مؤنث کی اقسام کی بھی نشاندہی کریں۔

اَلسَّمَآءُ، شَمْسٌ، مُسْرِفٌ، اَلنَّارُ، عَلَامَۃٌ، اَلصَّلٰوۃُ، خَیَّاطٌ، اَلطَّاوِلَۃُ، رَسُوْلٌ، مُؤْمِنُوْنَ نَفْسٌ، سَقَرٌ۔

3۔ عدد کے اعتبار سے(w.r.t. Number):

عربی زبان میں عدد کو ظاہر کرنے کیلئے اسم کی تین اقسام ہیں۔

واحد — تثنیہ — جمع

واحد(Singular): ایسا اسم جو ایک شخص یا چیز کو ظاہر کرے۔ مثلاً: مُؤْمِنٌ، مُسْلِمَۃٌ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تثنیہ (Dual): ایسا اسم جو دو اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے۔مثلاً: مُؤْمِنَانِ، مُسْلِمَتَانِ.

تثنیہ کی پہچان: واحد اسم کے آخر میں ''ان'' اور ''ـَین'' کا اضافہ تثنیہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مثلاً مُؤْمِنَانِ، مُسْلِمَیْنِ، کَلِمَتَانِ

جمع (Plural): ایسا اسم جو دو سے زیادہ اشخاص یا چیزوں کو ظاہر کرے۔مثلاً

مُؤْمِنُونَ، مُسْلِمَاتٍ۔

جمع کی اقسام (Types of Plural)

جمع سالم — جمع مکسر

جمع سالم (Sound Plural): وہ جمع جس میں واحد کے حروف کی ترتیب برقرار رہے اور اس کے آخر میں کچھ اضافہ کرنے سے جمع بن جائے، جمع سالم کہلاتا ہے۔

جمع سالم کی پہچان:

☆..... جمع سالم میں واحد کے حروف کی ترتیب برقرار رہتی ہے۔

☆......واحد مذکر کے آخر میں "ون" اور "ِین" کا اضافہ جمع سالم مذکر کو ظاہر کرتا ہے۔جیسے مُؤْمِنُونَ، مُسْلِمِیْنَ

☆......واحدہ مؤنث کے آخر میں تائے مربوطہ گرا کر "ات" کا اضافہ جمع سالم مؤنث کو ظاہر کرتا ہے۔جیسے مُسْلِمَاتٌ، مُؤْمِنَاتٍ

جمع مکسّر (Broken Plural): وہ جمع جس میں واحد کے حروف کی ترتیب برقرار نہ رہے، جمع مکسر کہلاتا ہے۔

جمع مکسر کی پہچان:

جمع مکسر کی پہچان کا کوئی ایک طریقہ یا اصول نہیں۔واحد کلمہ کے شروع، درمیان یا آخر میں کچھ تبدیلی (کمی/اضافہ) جمع مکسر کو ظاہر کرتا ہے۔مثلاً:

سَاجِدٌ سے سُجَّدٌ ، عَبْدٌ سے عِبَادٌ

4۔وسعت کے اعتبار سے

وسعت کے اعتبار سے اسم کی دو اقسام ہیں۔

اسم نکرہ — اسم معرفہ

اسم نکرہ (Common Noun): ایسا اسم جو عام شخص، چیز یا جگہ کیلئے بولا جائے، اسم نکرہ کہلاتا ہے۔عربی زبان میں اس کی خاص پہچان تنوین (ـًـٍـٌ) ہے۔مثلاً: قَلَمٌ ، رَسُوْلًا۔

اسم معرفہ (Proper Noun): ایسا اسم جو خاص شخص، جگہ یا چیز کیلئے بولا جائے اسم معرفہ کہلاتا ہے عربی زبان میں اس کی ایک اہم پہچان ''ال'' ہے۔مثلاً اَلْقَلَمُ، الرَّسُوْلَا۔

نوٹ: کسی اسم پر تنوین اور لام تعریف بیک وقت نہیں آسکتے۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی اہم اقسام چھ ہیں۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم علَم — اسم معرّف باللام — اسم اشارہ — اسم موصول — اسم ضمیر — اسم نِداء

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(i) اسم علَم: کسی شخص، چیز یا جگہ کا مخصوص (ذاتی) نام اسم علم کہلاتا ہے۔ مثلاً: مُحَمَّدُ، مَرْيَمُ، مَدْيَنَ۔

اسم علم پر لام تعریف (ال) نہیں لگایا جاتا کیونکہ یہ خاص شخص یا جگہ کا مخصوص نام ہوتا ہے۔ لیکن اہل زبان جن ناموں پر لام تعریف استعمال کرتے ہوں وہاں اس کو برقرار رکھا جائے گا خواہ وہ اسم علم ہی ہو۔ مثلاً المدینہ

(ii) معرف باللام: وہ اسم جس کے شروع میں لام تعریف (ال) موجود ہو، اسم معرف باللام کہلاتا ہے۔ مثلاً: اَلْقَلَمُ، اَلشَّجَرَةُ۔

(iii) اسم اشارہ: ایسا اسم جس سے کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے۔ جیسے هٰذَا، ذٰلِكَ۔ اسم اشارہ کی دو اقسام ہیں۔

اسم اشارہ قریب: وہ اسم جس سے کسی قریب کے شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے۔ اسمائے اشارہ قریب درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ/هٰذَيْنِ	هٰٓؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ/هَاتَيْنِ	هٰٓؤُلَاءِ

اسم اشارہ بعید: وہ اسم جس سے کسی دور کی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کیا جائے۔

اسمائے اشارہ بعید درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ/ذَيْنِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ/تَيْنِكَ	أُولٰئِكَ

(iv) اسم موصول (Connecting Noun): موصول 'وصل' سے ہے جس کا مطلب ہے "ملانا"۔ اسم موصول وہ اسم ہے جو اپنے بعد آنے والے جملے سے ملا ہوتا ہے۔

☆ اسم موصول کی وضاحت کرنے والا جملہ 'صلہ' کہلاتا ہے۔

مثلاً: اَلَّذِيْ خَلَقَكُمْ = اَلَّذِيْ (اسم موصول) خَلَقَكُمْ (صلہ)

اسمائے موصول درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِيْ	اَلَّذَانِ/اَلَّذَيْنِ	اَلَّذِيْنَ
مؤنث	اَلَّتِيْ	اَللَّتَانِ/اَللَّتَيْنِ	اَلّٰتِيْ/اَلّٰئِيْ

نوٹ: تثنیہ کے صیغوں میں بعض عوامل کی بناء پر تبدیلی ہو سکتی ہے۔

قرآن سے مثالیں: اَلّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ، هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى ۔ وَاللّٰٓئِیْ يَئِسْنَ۔

(v) اسم ضمیر (Pronouns): وہ اسم جو کسی نام کی جگہ بولا جائے تاکہ اس اسم کو بار بار دہرانے کی نوبت نہ آئے۔ اسم ضمیر کی چار اقسام ہیں۔

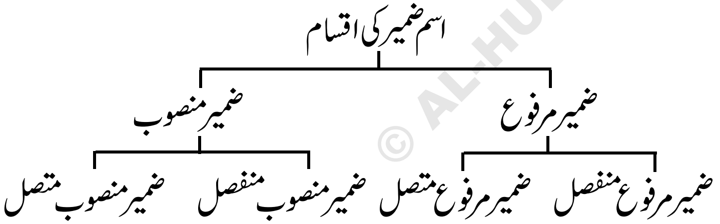

(اسم ضمیر کی اقسام سے پہلے فاعل اور مفعول کا topic کیا جائے)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

۱۔ضمیر مرفوع: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو حالتِ رفعی کو ظاہر کرے اور فاعل کے قائم مقام ہو۔

۲۔ضمیر منصوب: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو حالت نصبی کو ظاہر کرے اور اس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

۳۔ضمیر متصل: وہ ضمیر جو اسم، فعل یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

۴۔ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم، فعل یا حرف سے الگ استعمال ہو۔

نوٹ: اسم کے ساتھ استعمال ہونے والی متصل ضمیر اضافت کی وجہ سے ضمیر مجرور کہلاتی ہے۔

ضمیر مرفوع منفصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ حالتِ رفعی کو ظاہر کرے ۔

☆ فعل سے الگ استعمال ہو اور ایک مستقل کلمہ کی حیثیت سے اپنا وجود رکھے۔

ضمائر مرفوع منفصل درج ذیل ہیں:

ضمائر مرفوع منفصل درج ذیل ہیں:

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
غائبہ	مؤنث	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر	مذکر	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَنَا	نَحْنُ	

۲۔ضمیر مرفوع متصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ جو حالت رفعی کو ظاہر کرے۔

☆ فعل کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

مثلاً: ضَرَبَ (اس نے مارا)۔

ضَرَبَ میں "هُوَ" کی پوشیدہ ضمیر ہے۔ جو بظاہر نظر نہیں آتی بلکہ اس میں چھپی ہوتی ہے، اسے ضمیر مستتر بھی کہتے ہیں۔

اسی طرح ضَرَبْتَ تم (ایک مذکر) نے مارا۔

ضَرَبْتَ میں "ت" کی ظاہر ضمیر ہے۔ اس کو ضمیر بارِز بھی کہتے ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

۳۔ضمیر منصوب منفصل: س سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ حالت نصبی کو ظاہر کرے یعنی جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

☆ فعل سے الگ کلمہ کی حیثیت رکھتی ہو ۔

مثلاً: إِیَّاكَ نَعْبُدُ میں إِیَّاكَ

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	إِيَّاهُ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُمْ
غائبہ	مؤنث	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُنَّ
حاضر	مذکر	إِيَّاكَ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ
حاضرہ	مؤنث	إِيَّاكِ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	إِيَّايَ	إِيَّانَا	

۴۔ضمیر منصوب متصل: اس سے مراد وہ ضمیر ہے جو

☆ حالتِ نصبی کو ظاہر کرے یعنی اس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

☆ فعل کے ساتھ مل کر استعمال ہو۔

مثلاً: كَلَّمَهٗ (اس نے کلام کیا اس سے) خَلَقَكُمْ (اس نے پیدا کیا تم کو)

ضمائر منصوب متصل درج ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هٗ	هُمَا	هُمْ
غائبہ	مؤنث	هَا	هُمَا	هُنَّ
حاضر	مذکر	كَ	كُمَا	كُمْ
حاضرہ	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ىَ	نَا	

5۔اسمِ نداء (منادیٰ):

☆ حروف نداء کے بعد آنے والے اسم کو "منادیٰ" کہتے ہیں۔منادیٰ کو "اسمِ نداء" بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً: یا (حرف نداء) ادَمُ (منادیٰ)

منادیٰ کی مختلف صورتیں

مفرد: اگر منادیٰ مفرد ہو تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔جیسے: يَا نُوْحُ۔

معرف باللام: اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو:

☆ مذکر کی صورت میں اس سے پہلے يَاَيُّهَا آئے گا۔مثلاً: يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔

☆ مؤنث کی صورت میں اس سے پہلے يَاَيَّتُهَا آئے گا۔مثلاً: يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ۔

مضاف: اگر منادیٰ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے۔مثلاً:

يَا + رَسُوْلُ اللّٰهِ = يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

يَا + أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ = يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(مضاف کی وضاحت مرکب اضافی کے تحت موجود ہے)

(i) بعض اوقات یائے متکلم (ی) کو حذف کر دیا جاتا ہے۔مثلاً:

يَا + رَبِّىْ = يَارَبِّ

يَا + قَوْمِيْ = يَاقَوْمِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

("رَبِّ" اور "قَـوْمِ" میں موجود زیر(ـِ) یائے متکلم (ی) کی قائم مقام ہے جو کہ لکھنے میں نہیں آتی لیکن معنوی طور پر موجود رہتی ہے)

(ii) بعض اوقات یائے متکلم (ی) کو 'ت' سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثلاً: یَا + أَبِیْ = یَآأَبَتِ

اس سلسلے میں ایک رائے یہ ہے کہ زیادہ محبت واحترام کی صورت میں "آبی" کی بجائے "یاأبتِ" کہا جائے گا۔

دوسری رائے یہ ہے کہ زبان کی خوبصورتی کیلئے ہے اور اس کا عربی گرائمر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ بعض اوقات حرف نداء کو حذف کر دیا جاتا ہے لیکن منادیٰ کی حرکت اس کی موجودگی کا پتہ دیتی ہے۔ مثلاً:

یَا + رَبُّنَا = رَبَّنَا

☆ منادیٰ کی حرکت کے علاوہ سیاق وسباق بھی حرف نداء کی موجودگی کا پتہ دیتا ہے۔

مثلاً: رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا، یُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا

(یوسف میں 'ف' پر موجود پیش (ـُ) حرف نداء کی موجودگی کا بتاتی ہے)

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم کی چند مزید اقسام

1۔ اسم فاعل (SUBJECT)

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔

☆......اگر یہ کام کرنے والا " فَاعِلٌ " کے خاص وزن پر ہو تو اسم فاعل کہلاتا ہے۔

مثلاً:

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ میں امْرَأَةُ فاعل ہے۔

جبکہ قَالَ قَائِلُ میں قَائِلُ اسم فاعل ہے۔

☆......كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ (ہر فاعل حالت رفعی میں ہوتا ہے)

لہذا

☜ اگر فاعل واحد اسم ہو تو اس صورت میں آخری حرف پر پیش (ـُ) یا پیش تنوین (ـٌ) ہو گی۔ مثلاً: اِبْرَاهِیْمُ ، نُوْحٌ۔

☜ تثنیہ اسم کی صورت میں "انِ" پیش کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً: رَجُلَانِ، مُؤْمِنَتَانِ۔

☜ فاعل، جمع اسم کی صورت میں "وْنَ" اور "اتٌ" پیش کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً: مُسْلِمُوْنَ، قَانِتَاتٌ۔

نوٹ: اسم فاعل کے "فاعل" کے علاوہ مزید اوزان بھی ہیں جن کا ذکر فعل کے باب میں آئے گا۔

فاعل کے اعراب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ـُ / ـٌ	ا/ان	ا/وْنَ
مؤنث	ـُ / ـٌ	ا/(ت)	ان/اتٌ

التمرین(Exercise)

س ا۔ درج ذیل میں سے فاعل اور اسم فاعل کو الگ الگ کریں۔

خَتَمَ اللّٰہُ ،ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا ،إِنَّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْنَ ،خَلَقَ اللّٰہُ

س ۲۔ قرآن مجید سے فاعل اور اسم فاعل (واحد، تثنیہ اور جمع) کی پانچ پانچ مثالیں لکھیئے۔

2۔اسم مفعول(OBJECT)

☆...... جس اسم پر کوئی فعل واقع ہو، مفعول کہلاتا ہے۔

☆......اگر یہ اسم "مَفْعُوْلٌ" کے خاص وزن پر ہو تو اسم مفعول کہلاتا ہے۔مثلاً: مَنْصُوْرٌ،مَقْتُوْلٌ

☆...... کُلُّ مَفْعُوْلٍ مَنْصُوْبٌ (ہر مفعول حالتِ نصبی میں ہوتا ہے)

لہٰذا

☜ واحد اسم کی صورت میں آخری حرف پر زبر یا زبر تنوین ہوگی۔مثلاً: اللّٰہَ ، ادَمَ، رَسُوْلًا۔

☜ تثنیہ اسم کی صورت میں "ـَـیْنِ" زبر کو ظاہر کرے گا۔مثلاً: رَجُلَیْنِ، مُسْلِمَتَیْنِ۔

☜ جمع اسم کی صورت میں "ـِـیْنَ" اور "اتٍ" زبر کو ظاہر کرے گا۔مثلاً: مُؤْمِنِیْنَ، حَافِظَاتٍ۔

نوٹ: اسم مفعول کے "مفعول" کے وزن کے علاوہ دیگر بھی اوزان ہے جن کا ذکر فعل کے باب میں آئے گا۔

مفعول کے اعراب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ـَ / ـً	ا/ ـَیْنِ	ا/ـِیْنَ
مؤنث	ـَ / ـً	ا/ (تَ) یْنِ	ا/ اتٍ

التمرین(Exercise)

س ا۔ درج ذیل آیات میں سے مفعول اور اسم مفعول الگ الگ کریں۔

﴿قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ﴾ ﴿کَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤُ الْمَکْنُوْنِ﴾

﴿لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ﴾ ﴿رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ﴾

س ۲۔ قرآن مجید سے مفعول اور اسم مفعول (واحد، تثنیہ اور جمع) کی پانچ پانچ مثالیں لکھیئے۔

مفعول کی اقسام (Types of object)

مفعول کی پانچ اقسام ہیں جن کو مفاعیل خمسہ بھی کہا جاتا ہے۔

مفاعیل خمسہ

مفعول بہ　مفعول مطلق　مفعول فیہ　مفعول لہ　مفعول معہ

(i) مفعول بہ: وہ منصوب اسم جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔جیسے:

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ میں دینَ

لَاتَقْتُلُوْا أَنْفُسَکُمْ میں أَنْفُسَ مفعول بہ ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے مفعول بہ کی سات مثالیں لکھئے۔

(ii) مفعول مطلق: یہ وہ منصوب اسم ہے جس میں فعل ہی کے مادے سے اس کا مصدر استعمال کیا جاتا ہے۔ تاکہ خبر کی تاکید ہو جائے، یعنی یہ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور اس کا مادہ فعل کا ہم معنی ہو۔ جیسے:

كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسىٰ تَكْلِيْمًا میں تَكْلِيْمًا،

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا يَسِيْرًا میں حِسَابًا۔

یہ مصدر بات میں تاکید یا زور پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(مصدر فعل کے نام کو کہتے ہیں اس کی وضاحت آگے آئے گی)

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے مفعول مطلق کی سات مثالیں لکھئے۔

(iii) مفعول فیہ: وہ اسم جو فعل کے واقع ہونے کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرے۔ اس کو ظرف بھی کہتے ہیں۔ جیسے:

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا میں فَوْقَ،

إِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ میں هٰهُنَا۔

التمرین(Exercise)

قرآن کریم سے مفعول فیہ کی سات مثالیں لکھئے۔

(iv) مفعول لہ: وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے ہونے کا سبب اور غرض بیان کرے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

یعنی کس مقصد کے لئے وہ فعل واقع ہوا ہے۔ جیسے:

وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔

(v) مفعول معہ: وہ اسم جو واؤ کے بعد (بمعنی مع) فاعل یا مفعول کا ساتھ دینے کیلئے آئے۔ جیسے: كَفَاكَ وَزَيْدًا دِرهمٌ، جَآءَ الْبَرْدُ وَ الْجُبَّاتِ (أَيْ مَعَ الْجُبَّاتِ)۔

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل میں سے مفاعیل خمسہ کی نشاندہی کریں۔ نیز قسم بھی واضح کریں۔

سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ   قَتَلْتُ نَفْسًا

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ   تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا

۲۔ مفاعیل خمسہ کی مثالیں اور ان کی اقسام لکھئے۔

مثال	مفعول کی قسم
۱۔	
۲۔	
۳۔	
۴۔	
۵۔	

3۔ اسم آلہ:

وہ اسم جو کسی آلہ کا نام ظاہر کرے۔ اس کا اہم وزن "مِفْعَالٌ" ہے۔

مثلاً: مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكوٰةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ میں "مصباح" اسم آلہ ہے۔

اس کے علاوہ: مِفْتَاح، مِكْيَال، مِيْزَان وغیرہ

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے اسم آلہ کی پانچ مثالیں لکھیے۔

4۔اسم ظرف:

ایسا اسم جو وقت یا جگہ کو ظاہر کرے " اسم ظرف " کہلاتا ہے اس کی مزید دو اقسام ہیں۔

(i) اسم ظرف زماں: وہ اسم جو وقت یا زمانہ کو ظاہر کرے۔**مثلاً**: أَمْسِ، سَنَة ، شَهْرُ، يَوْمُ، لَيْلُ، قَبْلُ، بَعْدُ۔

(ii) اسم ظرف مکاں: وہ اسم جو جگہ کو ظاہر کرے۔ظرف مکاں کے دو اہم اوزان درج ذیل ہیں۔

ا . **مَفْعِلٌ**: مثلاً: مَسْجِدٌ ، مَنْزِلٌ، مَسْكِنٌ

۲ . **مَفْعَلٌ**: مثلاً: مَرْقَدٌ ، مَخْرَجٌ ، مَسْكَنٌ ، مَشْعَرٌ

نوٹ: i- چند اسم ظرف مکاں اگرچہ مَفْعِلٌ یا مَفْعَلٌ کے وزن پر نہیں آتے مگر جگہ کو ظاہر کرتے ہیں۔**مثلاً**:فَوْقَ، تَحْتَ، أَمَام، بَيْنَ، عِنْدَ

ii- مَفْعِلٌ اور مَفْعَلٌ بنیادی طور پر ظرف مکاں کے اوزان ہیں لیکن کبھی کبھار وقت کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔

مثلاً: مَشْرِقٌ - طلوع ہونے کی جگہ/ وقت
مَغْرِبٌ - غروب ہونے کی جگہ/ وقت

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے اسم ظرف زماں اور اسم ظرف مکاں کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

ا۔		
۲۔		
۳۔		
۴۔		
۵۔		

5۔اسم صفت (Simple or Qualificative noun):

☆ وہ اسم جو کسی کی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے۔

☆ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے چند اہم اوزان درج ذیل ہیں۔

فَعِيْلٌ مثلاً: بَعِيْد، كَرِيْمٌ، لَطِيْفٌ

فَعْلَانٌ مثلاً: حَيْرَانٌ، غَضْبَانٌ

فَعُوْلٌ مثلاً: غَفُوْرٌ، ظَلُوْمٌ، جَهُوْلٌ

فَعِيْلٌ کے وزن پر آنے والے اکثر الفاظ **بمعنی "فاعل"** استعمال ہوتے ہیں۔لیکن کبھی کبھار **بمعنی "مفعول"** بھی استعمال ہوتے ہیں۔جیسے:

كَرِيْمٌ (بوزن فَعِيْلٌ) کرم کرنے والا **(بمعنی فاعل)**

جبکہ حَمِيْدٌ(بوزن فَعِيْلٌ) وہ جس کی تعریف کی جائے **(بمعنی مفعول)**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن سے مثالیں

﴿إِنَّ رَبِّي عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ حَفِيْظٌ ۝﴾ ﴿إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا ۝﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝﴾ ﴿فِى الْأَرْضِ حَيْرَانَ ۝﴾

﴿إِنَّ رَبِّي غَنِىٌّ كَرِيْمٌ ۝﴾ ﴿بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝﴾

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے اسم صفت (مختلف اوزان کی) پانچ پانچ مثالیں لکھئے۔

6۔ اسم مبالغہ (The Superlative noun):

☆ وہ اسم جو معنی میں شدت اور زور پیدا کرنے کیلئے استعمال ہو۔

☆ قرآن مجید میں استعمال ہونے والے چند اہم اوزان درج ذیل ہیں۔

فَعَّالٌ	مثلاً	:	غَفَّارٌ، رَزَّاقٌ، فَتَّاحٌ
فَعُوْلٌ	مثلاً	:	شَكُوْرٌ، غَفُوْرٌ
فَعِيْلٌ	مثلاً	:	رَحِيْمٌ، كَرِيْمٌ
فَعْلَانٌ	مثلاً	:	رَحْمَانٌ، غَضْبَانٌ

قرآن سے مثالیں

﴿إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ﴾ ﴿اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ﴾

﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ﴾ ﴿خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

التمرین (Exercise)

قرآن سے اسم مبالغہ کی پانچ مثالیں لکھئے۔

7۔ اسم تفضیل (Noun of Preference):

☆ اسم تفضیل وہ اسم صفت ہے جس میں ایک اسم کو دوسرے تمام اسماء سے برتر ظاہر کیا جائے۔

☆ مذکر کیلئے "أَفْعَلُ" اور مؤنث کے لئے "فُعْلٰى" کا وزن استعمال ہوتا ہے۔

☆ اسم افعل التفضیل پر تنوین نہیں آتی۔

قرآن سے مثالیں

﴿هُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ ﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾

﴿إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ﴾ ﴿لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾

﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ﴾

نوٹ: افعل التفضیل کے بعد اگر "مِنْ" آجائے تو یہ اسم مبالغہ میں بدل جاتا ہے۔ جیسے وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے اسم تفضیل (افعل التفضیل) کی پانچ مثالیں لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

8۔ اسم مصدر:

☆فعل کے نام کو مصدر کہتے ہیں۔

☆مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔

☆مصدر اسم ہے اس لئے "تنوین" یا "ال" کے ساتھ آ سکتا ہے۔

☆اردو میں اس کے ترجمے کے آخر میں عموماً "نا" آتا ہے۔

مثلاً: اِسْتِغْفَارٌ (بخشش طلب کرنا)، تَعْلِیْمٌ (سکھانا)

مصدر اور فعل میں فرق:

مصدر صرف کام کا نام ہوتا ہے جبکہ فعل کام کے ہونے کے ساتھ ساتھ زمانے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

☆	اِسْتَغْفَرَ	اس نے بخشش طلب کی	(فعل)
	یَسْتَغْفِرُ	وہ بخشش طلب کرتا ہے/کرے گا۔	(فعل)
	اِسْتِغْفَارٌ	بخشش طلب کرنا	(مصدر)
☆	أَنْزَلَ	اس نے نازل کیا	(فعل)
	یُنْزِلُ	وہ نازل کرتا ہے/کرے گا	(فعل)
	اِنْزَالٌ	نازل کرنا	(مصدر)

مصدر میمی:

☆وہ مصدر جو "م" سے شروع ہو مصدر میمی کہلاتا ہے۔ مثلاً: مَصِیْرٌ، مَفَازَۃٌ

☆کبھی کبھی مصدر میمی اور اسم ظرف ایک ہی وزن پر آتے ہیں۔ اس موقع پر سیاق وسباق سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مثلاً:

مَشْرَبٌ (i) پینا (مصدر) (ii) پینے کی جگہ (ظرفِ مکاں)

مَصِیْرٌ (i) لوٹنا (مصدر) (ii) لوٹنے کی جگہ (ظرفِ مکاں)

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے مصدر کی دس مثالیں لکھیئے۔

9۔ اسم مرّۃ:

☆کسی کام کو ایک مرتبہ کرنے کے لئے "فَعْلَۃٌ" کے وزن پر اسم مرۃ آتا ہے۔ جیسے

نَظْرَۃٌ...... ایک بار دیکھنا۔ سَکْرَۃٌ...... ایک بار بے ہوش ہونا۔

کَرَّۃٌ...... ایک بار پلٹنا۔

10۔ اسم تمییز:

☆وہ اسم جو مقدار، وزن، فاصلہ، تعداد یا نوعیت کی وضاحت کر کے جملہ کا ابہام دور کردے۔

☆تمییز منصوب ہوتا ہے۔

☆یہ مفرد اسم کے علاوہ جملہ کی شکل میں بھی آ سکتا ہے۔

☆یہ اکثر ایسے سوالات کی وضاحت کرتا ہے۔ مثلاً: کیا چیز؟ کس اعتبار سے؟ کس چیز سے وغیرہ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن سے مثالیں

﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾ ﴿أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا﴾

﴿رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴾ ﴿يَآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ﴾

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے تمیز کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھیے۔

11۔ اسم حال:

☆ وہ منصوب "اسم نکرہ" جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم کی حالت یا کیفیت بیان کرے اسم حال کہلاتا ہے۔

☆ جس اسم کا حال بیان کیا جائے وہ ذوالحال کہلاتا ہے۔

☆ حال عموماً نکرہ یعنی تنوین کے ساتھ اور ذوالحال معرفہ یعنی لام تعریف کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆ حال مفرد، مرکب اور جملہ کی شکل میں ہوسکتا ہے۔

حال کی مختلف صورتیں:

مفرد صورت۔ مثلاً: جَآءَ نِيْ رَجُلٌ رَاكِبًا

مرکب صورت۔ مثلاً: يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا

جملہ اسمیہ کی صورت۔ اس صورت میں "حال" سے پہلے "و" آتا ہے یہ واؤ حالیہ کہلاتا

ہے۔ جس کا ترجمہ عموماً ''حالانکہ'' کیا جاتا ہے۔ مثلاً: لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى۔ اس جملہ میں لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ ذوالحال ہے وَأَنْتُمْ سُكَارٰى میں واؤ حالیہ ہے اور باقی جملہ حال ہے۔

فعل کی صورت: حال کی پہلی تین اقسام "اسم" سے متعلق تھیں۔ مگر بعض اوقات فعل بھی حال کو ظاہر کرتا ہے۔ وَجَآءُوْا أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُوْنَ میں يَبْكُوْنَ۔

قرآن سے مثالیں

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ ﴿لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ﴾

﴿تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا﴾ ﴿ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ﴾

﴿وَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ﴾

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے اسم حال کی سات مثالیں لکھیے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مرکبات(Compounds)

اسم جب کسی دوسرے اسم یا حرف کے ساتھ مل کر استعمال ہوتو وہ اس کی مرکب صورت ہوگی۔جیسے: يَدُ اللّٰهِ (اللہ کا ہاتھ)، عَبْدُهٗ (اس کا بندہ)

مرکبات کی اقسام(Types of Compound)

مرکبات کی پانچ اقسام ہیں۔

مرکبات کی اقسام

- مرکب جاری
- مرکب اضافی
- مرکب توصیفی
- مرکب اشاری
- مرکب عطفی

1۔مرکب جاری

مرکب جاری دو چیزوں سے مل کر بنتا ہے۔

ا۔حرف جرّ ۲۔مجرور اسم

☆حروف جرّ کے بعد آنے والا اسم ''مجرور اسم'' کہلاتا ہے۔

مثلاً مِنَ السَّمَآءِ ⟵ مرکب جاری

حرف جر+مجرور اسم ⟵ مرکب جاری

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے مرکب جاری کی دس امثلہ لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2۔مرکب اضافی

☆دو اسماء کے درمیان اضافت یا ملکیت کا تعلق ہو تو ان سے ملنے والا مرکب، مرکب اضافی کہلاتا ہے۔

☆جس اسم کی اضافت بیان کی جائے وہ مضاف کہلاتا ہے اور جس اسم سے تعلق بیان کیا جائے وہ مضاف الیہ کہلاتا ہے۔

مثلاً: رَسُوْلُ اللّٰهِ میں رسول (مضاف) الله (مضاف الیہ)

قواعد

☆مضاف لازماً مرفوع اور مضاف الیہ لازماً مجرور ہوتا ہے۔

☆مضاف لام تعریف (ال) کے بغیر ہوتا ہے جبکہ مضاف الیہ لام تعریف (ال) یا تنوین کے (ً ٍ ٌ) کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے اضافت کو "کا"، "کی" یا "کے" سے ظاہر کیا جاتا ہے اور مضاف ومضاف الیہ کی ترتیب الٹ دی جاتی ہے۔

☆تثنیہ یا جمع سالم کے مضاف ہونے کی صورت میں دونوں کا "ن" گر جاتا ہے۔

مثالیں:

بَيْتُ اللّٰهِ......اللہ کا گھر، رَبُّ الْعَالَمِيْنَ......جہانوں کے رب ، تَبَّتْ يَدَا أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ، نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

☆مرکب اضافی اگر ضمیر کے ساتھ آئے تو اس کے قوانین کچھ مختلف ہوں گے۔

مثلاً: رَبِّيْ ، شُرَكَآؤُهُمْ۔

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے مرکب اضافی کی دس مثالیں لکھئے۔

3۔مرکب توصیفی

☆ وہ مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرے۔

☆ صفت بیان کرنے والے کو "صفت" اور جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے "موصوف" کہتے ہیں۔

مثلاً: خُلُقٌ عَظِیْمٌ میں خلق(موصوف) عظیم(صفت)

قواعد

☆ صفت وموصوف اپنے اعراب، تذکیروتانیث، وحدت وجمع اور معرفہ ونکرہ کے لحاظ سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔مثلاً: کِتَابٌ کَرِیْمٌ، اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔

☆ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔مثلاً: کُتُبٌ قَیِّمَةٌ، اَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ۔

☆ عربی میں اردو زبان کے برعکس موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً: الْعَرْشُ الْعَظِیْمُ (عظیم عرش)

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے مرکب توصیفی کی سات مثالیں لکھئے۔

4۔مرکب اشاری

☆ اگر ایک اسم کسی دوسرے اسم کی طرف اشارہ کرے تو ان سے مل کر بننے والا مرکب، مرکب اشاری کہلاتا ہے۔

☆ جس اسم سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔

☆ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ اِلَیْهِ کہتے ہیں۔

☆ اسم اشارہ اور مشار الیہ سے مل کر مرکب اشاری بنتا ہے۔

مثلاً هٰذَاالْقَلَمُ

قواعد

☆ مشار الیہ ہمیشہ معرف باللام ہوتا ہے۔مثلاً: هٰذَا الْکِتَابُ

☆ اگر مشار الیہ اسم نکرہ ہو تو یہ مرکب اشاری نہیں جملہ اسمیہ کہلائے گا۔ مثلاً: هٰذَا کِتَابٌ...... یہ کتاب ہے۔

☆ اسم اشارہ اور مشار الیہ جنس اور عدد کے لحاظ سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مثلاً ذَالِكَ الْکِتَابُ

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے مرکب اشاری کی سات مثالیں لکھئے۔

5۔مرکب عطفی (The Conjunctions)

☆ دو اسم جو ایک ہی معاملے سے تعلق رکھتے ہوں اور ان کے درمیان "حرف عطف" موجود ہو، مرکب عطفی کہلاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ حرفِ عطف سے پہلے آنے والے اسم کو "معطوف علیہ" اور بعد میں آنے والا اسم "معطوف" کہلاتا ہے۔

جیسے: السمٰوٰتِ — وَ — الْأَرْضِ

السمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ
↓	↓	↓
معطوف علیہ	حرف عطف	معطوف

☆ مرکب عطفی میں معطوف علیہ پر آنے والے قواعد کا اثر معطوف تک منتقل ہوتا ہے۔ جیسے: سُجَّدًا وَّبُكِيًّا۔

التمرین(Exercise)

۱۔ قرآن مجید سے مرکب عطفی کی سات مثالیں لکھیے۔

۲۔ ذیل کی آیات سے مختلف مرکبات کی نشاندہی کریں۔ نیز ان کے حصوں کے نام بھی لکھیے۔

﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ﴾ ﴿قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ﴾ ﴿إِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ﴾

﴿وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا﴾ ﴿وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْقُضِىَ الْأَمْرُ﴾

﴿قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ﴿ إِنَّمَا إِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ﴾

﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ ﴿إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ﴾

جملہ (Sentence)

تعریف: دو یا دو سے زائد الفاظ کے ایسے مرکب کو جملہ کہتے ہیں جس میں کوئی خبر، حکم یا خواہش سامنے آئے اور بات پوری سمجھ آجائے۔

جملہ کی دو اقسام ہیں۔

i۔ جملہ اسمیہ ii۔ جملہ فعلیہ

(i) جملہ اسمیہ: ایسا جملہ جس کی ابتداء اسم سے ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

جملے اسمیہ کے دو اجزاء ہوتے ہیں۔

i- مبتدا ii- خبر

پہلے جزء کو "مبتداء" کہتے ہیں یہ اسم ہوتا ہے جبکہ دوسرا جز جو مبتداء کے بارے میں خبر دیتا ہے، "خبر" کہلاتا ہے۔ جیسے:

اَللّٰهُ غَنِيٌّ میں اَللّٰهُ (مبتداء) غَنِيٌّ (خبر)۔

قواعد:

☆ مبتداء اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے: اَللّٰهُ مُحِيْطٌ۔

☆ مبتدا عمومًا معرفہ اور خبر عمومًا نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے: اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ۔

☆ ایک مبتدا کی کئی خبریں ہوسکتی ہیں۔ جیسے: هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔

☆ مبتدا عام اسم کے علاوہ اسم اشارہ یا اسم موصول بھی ہوسکتا ہے۔

جیسے: ذٰلِكَ كِتَابٌ

☆ کبھی کبھی خبر خلافِ قاعدہ معرّف باللّام ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں حصر کا مفہوم پیدا ہوتا ہے مثلاً

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

i- اَللّٰہُ الصَّمَد یعنی اللہ (ہی) بے نیاز ہے۔

ii- اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام بے شک اللہ کے نزدیک اسلام (ہی) دین ہے۔

☆ عدد اور جنس کے لحاظ سے مبتدا اور خبر عموماً ایک جیسے ہوتے ہیں۔

مثلاً: اَللّٰہُ نُوْرٌ، اَللّٰہُ اَحَدٌ، وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ۔

☆ مبتدا مفرد بھی ہوسکتا ہے اور مرکب بھی۔

مبتدا کی مختلف صورتیں

مبتدا	مثال ۱	مثال ۲
مفرد صورت میں	اَللّٰہُ غَنِیٌّ۔	
مرکب اضافی کی صورت میں	کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ۔	
مرکب توصیفی کی صورت میں	عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ۔	

خبر کی مختلف صورتیں

خبر	مثال ۱	مثال ۲
مفرد صورت میں	اَللّٰہُ اَحَدٌ۔	
مرکب اضافی کی صورت میں	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔	
مرکب توصیفی کی صورت میں	هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔	
جملہ اسمیہ کی صورت میں	هُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔	
جملہ فعلیہ کی صورت میں	اَلشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا۔	

(مثال ۲ طلباء خود تلاش کر کے لکھیں)

قرآن سے مثالیں

﴿عَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ﴾ ﴿وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِکَةٍ﴾

﴿اَللّٰہُ رَبُّنَا﴾ ﴿هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ﴾

﴿اَلصُّلْحُ خَیْرٌ﴾

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل مثالوں سے جملہ اسمیہ کو الگ کریں۔

العذاب شدید، عذاب ألیم، ذلك الکتاب، العمل الصالح

۲۔ درج آیات میں سے جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی نشاندہی کریں۔

☆ أولئك الذین یعلم الله ما فی قلوبهم ☆ خلق الله مافی السموت والارض ☆یقولون سمعنا واطعنا ☆ ذلك الکتاب لا ریب فیه ☆قال قد انعم الله علی۔

۳۔ قرآن مجید سے جملہ اسمیہ کی دس مثالیں لکھئے۔

(ii) جملہ فعلیہ: وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

☆ جملہ فعلیہ کے تین اہم حصے ہوتے ہیں؛ فعل، فاعل اور مفعول۔ اور عموماً جملے میں اسی ترتیب سے آتے ہیں۔

مثلاً: خَلَقَ اللّٰہُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(فعل) (فاعل) (مفعول)

☆ جب فعل جملہ کے شروع میں آئے تو واحد کا صیغہ جمع کو بھی ظاہر کرتا ہے۔
جیسے: سَیَقُوْلُ السُّفَهَآءُ

☆ جمع مکسر سے پہلے واحد مؤنث فعل استعمال ہوسکتا ہے۔ مثلاً جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

قرآن سے مثالیں

﴿أَتٰى أَمْرُ اللّٰهِ﴾ ﴿خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ﴾

﴿جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ﴾ ﴿سَأَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ﴾

التمرین (Exercise)

قرآن مجید سے جملہ فعلیہ کی دس مثالیں لکھیے نیز اس کے حصوں کی نشاندہی کیجیے۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل (Verb)

تعریف:

☆ وہ لفظ جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بیان کرے۔

☆ فعل میں کسی زمانے (ماضی/حال/مستقبل) کا پایا جانا ضروری ہے۔

مثلاً: خَرَجَ ......وہ نکلا۔ یَخْرُجُ......وہ نکلتا ہے/نکلے گا۔

فعل اور مصدر میں فرق: مصدر صرف کام کا نام ہے جبکہ فعل، کام کے ہونے کے ساتھ زمانے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ جیسے:

اِسْتَغْفَرَ...... اس نے بخشش طلب کی۔ (فعل)

یَسْتَغْفِرُ...... وہ بخشش طلب کرتا ہے/کرے گا۔ (فعل)

اِسْتِغْفَارٌ...... بخشش طلب کرنا۔ (مصدر)

فعل کی تقسیم

علماء صرف ونحو نے فعل کی مختلف اعتبار سے تقسیم کی ہے۔

فعل کی تقسیم (باعتبارِ)

- زمانہ
  - ماضی
  - مضارع
  - امر
- حروفِ علت
  - معتل
  - صحیح
- موجودگی فاعل
  - معروف
  - مجہول
- ضرورتِ مفعول
  - لازم
  - متعدی
- تعدادِ حروف
  - ثلاثی مجرد
  - ثلاثی مزید

1۔ باعتبارِ زمانہ:

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین اقسام ہیں۔

(i) ماضی (Past): وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے۔ جیسے: نَصَرَ، أَنْزَلَ

(ii) مضارع (Imperfect tense verb): وہ فعل جو کام کے ہونے کو حال اور مستقبل دونوں میں ظاہر کرے۔

جیسے: یَکْتُبُ، یَنْصُرُ

☆اس کے شروع میں علامت مضارع موجود ہوتی ہیں۔

☆علامات مضارع (ا، ت، ی، ن) ہیں۔ جنہیں مختصراً "أتین" بھی کہا جاتا ہے۔

مثلاً: یَکْفُرُوْنَ، تَفْتَحُ

(iii) امر و نہی: وہ فعل جس میں مخاطب کو کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ فعل امر کہلائے گا۔ اگر مخاطب کو کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے تو وہ فعل نہی کہلائے گا۔

مثلاً: اُنْصُرْ ......تو مدد کر، اِسْتَغْفِرْ......بخشش طلب کر، لَاتُشْرِكْ......نہ تو شریک کر۔

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل الفاظ میں سے ماضی، مضارع، فعل امر و نہی کو الگ الگ کریں۔

فعل	فعل کی قسم	فعل	فعل کی قسم
جَعَلْنَا		لَا تُرْسِلْ	
یَضْرِبُوْنَ		اُذْكُرُوْا	
جَاهِدْ		یَسْئَلُ	
خَلَقَ		لَاتَقْرَبَا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

۲۔ قرآن مجید سے فعل کی تمام اقسام کی سات سات مثالیں لکھئے۔

فعل ماضی	
فعل مضارع	
فعل امر	
فعل نہی	

2۔ باعتبار حروف علت:

حروف علت کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

(i) فعل معتل (Defective Verb): وہ فعل جس کے مادہ میں کوئی حرف علت موجود ہو۔ حروف علت یہ تین حروف (و، ا، ی) ہیں۔ مثلاً: وَعَدَ، قَالَ

(ii) فعل صحیح: وہ فعل جس کے مادہ میں صرف حروف صحیح ہوں۔ حروف علت کے سوا باقی تمام حروف صحیح ہیں۔ مثلاً: فَتَحَ، دَخَلَ

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل الفاظ میں سے معتل اور صحیح افعال کی پہچان کریں۔

ضَرَبَ، أَجْلَسَ، جآءَ، اِسْتَغْفَرَ، یُجَاهِدُ، اِسْتَسْقٰی، بَایَعْتُمْ۔

فعل معتل:	
فعل صحیح:	

۲۔ قرآن مجید سے فعل معتل اور فعل صحیح کی سات سات مثالیں لکھئے۔

فعل معتل:	
فعل صحیح:	

3۔باعتبار موجودگی فاعل:

فاعل کی موجودگی کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

(i) فعل معروف(Active Verb): وہ فعل جس میں فاعل موجود ہو۔

مثلاً: كَتَبَ......اس نے لکھا، يَكْتُبُ......وہ لکھتا ہے/ لکھے گا۔

(ii) فعل مجہول(Passive Verb): وہ فعل جس میں فاعل موجود نہ ہو۔

مثلاً: كُتِبَ......لکھا گیا، يُكْتَبُ...... لکھا جاتا ہے/جائے گا۔

نائب فاعل

☆فعل مجہول کے بعد آنے والا مفعول، نائب فاعل کہلاتا ہے۔

☆ایسا مفعول جس کا فاعل ظاہر نہ ہو، نائب فاعل کہلاتا ہے۔اس کا دوسرا نام مَفْعُوْلٌ مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ ہے۔

☆مفعول منصوب ہوتا ہے لیکن نائب فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

☆فعل مجہول اور نائب فاعل تذکیر و تانیث کے لحاظ سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

مثلاً

كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ
كُتِبَ ← ماضی مجہول
الصِّيَامُ ← نائب الفاعل

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
يُرْسَلُ ← مضارع مجہول
شُوَاظٌ ← نائب الفاعل

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل آیات میں سے فعل مجہول اور نائب الفاعل کی نشاندہی کریں۔

﴿قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ﴾ ﴿يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ﴾
﴿سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ﴾ ﴿حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ﴾
﴿لَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ﴾ ﴿لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا﴾

۲۔ قرآن مجید سے فعل مجہول اور نائب فاعل کی سات مثالیں لکھئے۔

4۔باعتبار ضرورت مفعول:

مفعول کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

(i) فعل لازم: وہ فعل جس کو اپنا مطلب واضح کرنے کیلئے مفعول کی ضرورت نہ ہو بلکہ صرف فاعل سے ہی مطلب واضح ہو جائے۔مثلاً: جَلَسَ......وہ بیٹھا، ذَهَبَ......وہ گیا۔

(ii) فعل متعدی: وہ فعل جس کو اپنا مطلب واضح کرنے کیلئے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو۔مثلاً: أَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ میں اَخْرَجَ، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا میں ضَرَبَ۔

نوٹ: (فعل متعدی سے فوراً سوال پیدا ہوگا ''کیا'' جیسے ذَبَحَ......اس نے ذبح کیا (کیا؟) لیکن فعل لازم میں ''کیا'' کا سوال پیدا نہیں ہوگا جیسے خَرَجَ......وہ نکلا۔اسی لئے کہتے ہیں کہ فعل لازم وہ فعل ہے جو حرف کامل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کر دے۔اسکو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل میں سے فعل لازم و متعدی کو واضح کریں۔

فعل	فعل کی تقسیم	فعل	فعل کی تقسیم
قَتَلَ		يَجْمَعُ	
سَكَتَ		صَدَقَ	

۲۔ قرآن مجید سے فعل لازم و متعدی کی سات سات مثالیں لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5۔ باعتبار تعداد حروف: ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغے میں حروف کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں۔

1۔ثُلاثی مجرد:

☆ ثلاثی "ثلاث" سے ہے جس کا مطلب ہے تین۔ ثلاثی کا مطلب ہے تین والا۔

☆ مجرد کا مطلب ہے "صرف"۔ لہٰذا ثلاثی مجرد کا لفظی مطلب ہے صرف تین والا۔

☆ ثلاثی مجرد سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ماضی کے صیغے میں صرف تین حروف ہوں۔ مثلاً نَصَرَ، ضَرَبَ

۲۔ثُلاثی مزید فیہ:

☆ ثلاثی مزید فیہ سے مراد وہ افعال ہیں جن کے ماضی کے صیغے میں تین سے زائد حروف ہوں مثلاً أَنْزَلَ، اِسْتَغْفَرَ

نوٹ: اگر ماضی کے صیغے کو "فعَل" کے وزن پر رکھا جائے تو پہلے حرف کو 'ف' کلمہ، دوسرے کو 'ع' کلمہ اور تیسرے کو 'ل' کلمہ کہا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ

ف کلمہ ع کلمہ ل کلمہ

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ثلاثی مجرّد

فعل ماضی معروف

☆ وہ فعل جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے مثلاً نَصَرَ، سَمِعَ

فعل ماضی کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

☆ ماضی کے صیغے میں 'ع' کلمہ پر حرکات کی تبدیلی کی وجہ سے ماضی کے تین وزن بنتے ہیں۔ یعنی فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ۔

☆ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے ماضی کے تمام افعال تین گروپس میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اور یہ تقسیم ان کے مضارع کے وزن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ جیسے فَعَلَ يَفْعَلُ، فَعَلَ يَفْعِلُ اور فَعَلَ يَفْعُلُ۔ اس طرح اگر فَعِلَ اور فَعُلَ کے وزن پر آنے والے ماضی کے تمام افعال تین تین کے گروپ میں تقسیم کر لیں تو کل نو (9) گروپ بنیں گے۔ جو درج ذیل ہیں۔

	ماضی	مضارع
۱۔	فَعَلَ	يَفْعَلُ
۲۔	فَعَلَ	يَفْعِلُ
۳۔	فَعَلَ	يَفْعُلُ
۴۔	فَعِلَ	يَفْعَلُ
۵۔	فَعِلَ	يَفْعِلُ
۶۔	فَعِلَ	يَفْعُلُ
۷۔	فَعُلَ	يَفْعَلُ
۸۔	فَعُلَ	يَفْعِلُ
۹۔	فَعُلَ	يَفْعُلُ

لیکن عربی زبان میں نو کی بجائے زیادہ تر چھ گروپ ہی استعمال ہوتے ہیں۔اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ وہ تین گروپ کون سے ہیں جو استعمال نہیں ہوتے۔اسے سمجھنے کیلئے نیچے دیا ہوا نقشہ دیکھئے۔

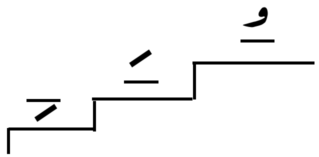

فرض کریں کہ تین زینے ہیں، سب سے اوپر ضمہ، دوسرے پر فتحہ اور سب سے نیچے پر کسرہ ہے۔ضمہ اپنے بلند مقام سے اتر کر فتحہ اور پھر کسرہ کے مقام پر آنے کو تیار نہیں۔اس کا مطلب ہے کہ فَعُلَ کے وزن پر آنے والے تمام افعال کا صرف ایک گروپ فَعُلَ يَفْعُلُ بھی استعمال ہوسکتا ہے۔باقی دو گروپ استعمال نہیں ہوتے۔

اگر فتحہ کو ایک زینہ نیچے یا اوپر آنے کو کہا جائے تو اسے کوئی مشکل نہیں ہوتی۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے افعال کے تینوں گروپ استعمال ہوتے ہیں۔جبکہ کسرہ کیلئے ایک زینہ اوپر جانا تو ممکن ہے اس سے زیادہ نہیں۔اس لئے فَعِلَ کے وزن پر آنے والے دو گروپ استعمال ہوتے ہیں۔یعنی فَعِلَ يَفْعَلُ اور فَعِلَ يَفْعِلُ۔اس طرح کل چھ گروپ مستعمل ہیں اور پچھلے جدول کے 6، 7 اور 8 گروپ مستعمل نہیں ہیں۔

فعل ماضی معروف کی گردانیں

گردان فعل ماضی "فَتَحَ يَفْتَحُ" بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَتَحَ	فَتَحَا	فَتَحُوْا
غائبہ	مؤنث	فَتَحَتْ	فَتَحَتَا	فَتَحْنَ
حاضر	مذکر	فَتَحْتَ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَتَحْتُ	فَتَحْنَا	

گردان فعل ماضی "ضَرَبَ يَضْرِبُ" بروزن فَعَلَ يَفْعِلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا
غائبہ	مؤنث	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
حاضر	مذکر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDAT

گردان فعل ماضی "نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا
غائبہ	مؤنث	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ
حاضر	مذکر	نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا	

گردان فعل ماضی "سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا
غائبہ	مؤنث	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا	سَمِعْنَ
حاضر	مذکر	سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	

گردان فعل ماضی بوزن "حَسِبَ یَحْسِبُ" بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	حَسِبَ	حَسِبَا	حَسِبُوْا
غائبہ	مؤنث	حَسِبَتْ	حَسِبَتَا	حَسِبْنَ
حاضر	مذکر	حَسِبْتَ	حَسِبْتُمَا	حَسِبْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	حَسِبْتِ	حَسِبْتُمَا	حَسِبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	حَسِبْتُ	حَسِبْنَا	

گردان فعل ماضی بوزن "کَرُمَ یَکْرُمُ" بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ از باب صحیح۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	کَرُمَ	کَرُمَا	کَرُمُوْا
غائبہ	مؤنث	کَرُمَتْ	کَرُمَتَا	کَرُمْنَ
حاضر	مذکر	کَرُمْتَ	کَرُمْتُمَا	کَرُمْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	کَرُمْتِ	کَرُمْتُمَا	کَرُمْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	کَرُمْتُ	کَرُمْنَا	

نوٹ(i) ثلاثی مجرد کے ابواب کو یاد رکھنے کے لئے '' فَضَنْ سُحك '' کا مخفف یاد رکھا جاسکتا ہے یعنی ف سے فتح، ض، سے ضرب وغیرہ۔

(ii) فعل ماضی سے پہلے ''اذا'' استعمال ہوتو وہ فعل مضارع بن جاتا ہے۔

اذا + فعل ماضی = فعل مضارع

☆اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ

فعل مضارع معروف

☆ ثلاثی مجرد میں فعل مضارع کا بنیادی وزن "یَفْعَلُ" ہے۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَفْعَلُ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	یَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نوٹ:

☆ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر دونوں کا ایک ہی صیغہ ہے اور صرف سیاق و سباق سے ہی پتہ چل سکتا ہے کہ بات کس کے متعلق کی جا رہی ہے۔

☆ اسم کے ساتھ " ـِيْنَ " کی موجودگی جمع مذکر کو ظاہر کرتی ہے جبکہ فعل کے ساتھ واحد مؤنث غائب کو۔ جیسے: "مُؤْمِنِيْنَ" اسم ہے اور جمع مذکر کا صیغہ ہے جبکہ "تَعْجَبِيْنَ" فعل ہے اور صیغہ واحد مؤنث غائب کا۔

☆ فعل مضارع میں تثنیہ کے تمام صیغوں، جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں کے آخر میں موجود "ن" نون اعرابی کہلاتا ہے۔ یہ کل سات ہیں۔

☆ فعل مضارع میں جمع مؤنث کے آخر میں موجود "ن" نون نسوة کہلاتا ہے۔ یہ نون ضمیر بھی کہلاتا ہے۔ یہ تعداد میں دو ہیں۔

☆ جب ''اِذْ'' فعل مضارع کے ساتھ استعمال ہوتا ہے تو وہ فعل ماضی بن جاتا ہے۔

اذ + فعل مضارع = فعل ماضی

☆ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ

فعل مضارع معروف کی گردانیں

گردان فعل مضارع بروزن "فَتَحَ يَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَحُ	يَفْتَحَانِ	يَفْتَحُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	يَفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَحُ	نَفْتَحُ	

گردان فعل مضارع بروزن "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبْنَ
حاضر	مذکر	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَضْرِبُ	نَضْرِبُ	

گردان فعل مضارع بروزن "نَصَرَ يَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ
حاضر	مذکر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

گردان فعل مضارع بروزن "سَمِعَ یَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَسْمَعُ	یَسْمَعَان	یَسْمَعُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَسْمَعُ	تَسْمَعَان	یَسْمَعْنَ
حاضر	مذکر	تَسْمَعُ	تَسْمَعَان	تَسْمَعُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَان	تَسْمَعْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَسْمَعُ	نَسْمَعُ	

گردان فعل مضارع بروزن "حَسِبَ یَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَحْسِبُ	یَحْسِبَان	یَحْسِبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَحْسِبُ	تَحْسِبَان	یَحْسِبْنَ
حاضر	مذکر	تَحْسِبُ	تَحْسِبَان	تَحْسِبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَحْسِبِیْنَ	تَحْسِبَان	تَحْسِبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَحْسِبُ	نَحْسِبُ	

گردان فعل مضارع بروزن "کَرُمَ یَکْرُمُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَکْرُمُ	یَکْرُمَان	یَکْرُمُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَکْرُمُ	تَکْرُمَان	یَکْرُمْنَ
حاضر	مذکر	تَکْرُمُ	تَکْرُمَان	تَکْرُمُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَکْرُمِیْنَ	تَکْرُمَان	تَکْرُمْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَکْرُمُ	نَکْرُمُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل ماضی ومضارع کا باب تحریر کریں۔

فعل	باب	فعل	باب
خَلَقَ یَخْلُقُ		قَطَعَ یَقْطَعُ	
ضَحِكَ یَضْحَكُ		عَقَلَ یَعْقِلُ	
صَبَرَ یَصْبِرُ		خَطَبَ یَخْطُبُ	
رَكِبَ یَرْكَبُ		مَنَعَ یَمْنَعُ	
رَكَعَ یَرْكَعُ		هَدَمَ یَهْدِمُ	
سَئِمَ یَسْأَمُ		ضَعُفَ یَضْعُفُ	

۲۔قرآن مجید سے ثلاثی مجرد کے فعل ماضی ومضارع کی مثالیں لکھئے۔

فعل ماضی مجہول

ثلاثی مجرد میں فعل ماضی مجہول کا وزن "فُعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ثلاثی مجرد کے اوزان کی گردانیں

گردان فعل ماضی مجہول از باب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُتِحَ	فُتِحَا	فُتِحُوْا
غائبہ	مؤنث	فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحْنَ
حاضر	مذکر	فُتِحْتَ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فُتِحْتِ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُتِحْتُ	فُتِحْنَا	

گردان فعل ماضی مجہول از باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا
غائبہ	مؤنث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ
حاضر	مذکر	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا	

گردان فعل ماضی مجہول از باب "نَصَرَ يَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا
غائبہ	مؤنث	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ
حاضر	مذکر	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا	

گردان فعل ماضی مجہول از باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُوْا
غائبہ	مؤنث	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا	سُمِعْنَ
حاضر	مذکر	سُمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سُمِعْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	سُمِعْتِ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	سُمِعْتُ	سُمِعْنَا	

گردان فعل ماضی مجہول از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	حُسِبَ	حُسِبَا	حُسِبُوْا
غائبہ	مؤنث	حُسِبَتْ	حُسِبَتَا	حُسِبْنَ
حاضر	مذکر	حُسِبْتَ	حُسِبْتُمَا	حُسِبْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	حُسِبْتِ	حُسِبْتُمَا	حُسِبْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	حُسِبْتُ	حُسِبْنَا	

نوٹ: فعل ماضی باب "كَرُمَ يَكْرُمُ" میں مجہول نہیں آتا۔

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل سے فعل ماضی مجہول کو under line کریں۔

أَفَلَا يَنْظُرُوْنَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَإِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ۔

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ۔

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ۔

۲۔ قرآن مجید سے فعل ماضی مجہول کی 7 مثالیں لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع مجہول

☆ ثلاثی مجرد میں فعل مضارع مجہول کا وزن "یُفْعَلُ" ہے۔ جس کی گردان یہ ہے:

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْعَلُ	یُفْعَلَان	یُفْعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَان	یُفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَان	تُفْعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْعَلِیْنَ	تُفْعَلَان	تُفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْعَلُ	نُفْعَلُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفْتَحُ	یُفْتَحَان	یُفْتَحُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْتَحُ	تُفْتَحَان	یُفْتَحْنَ
حاضر	مذکر	تُفْتَحُ	تُفْتَحَان	تُفْتَحُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْتَحِیْنَ	تُفْتَحَان	تُفْتَحْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْتَحُ	نُفْتَحُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُضْرَبُ	یُضْرَبَان	یُضْرَبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُضْرَبُ	تُضْرَبَان	یُضْرَبْنَ
حاضر	مذکر	تُضْرَبُ	تُضْرَبَان	تُضْرَبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُضْرَبِیْنَ	تُضْرَبَان	تُضْرَبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُضْرَبُ	نُضْرَبُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُنْصَرُ	یُنْصَرَان	یُنْصَرُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُنْصَرُ	تُنْصَرَان	یُنْصَرْنَ
حاضر	مذکر	تُنْصَرُ	تُنْصَرَان	تُنْصَرُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُنْصَرِیْنَ	تُنْصَرَان	تُنْصَرْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُسْمَعُ	یُسْمَعَان	یُسْمَعُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُسْمَعُ	تُسْمَعَان	یُسْمَعْنَ
حاضر	مذکر	تُسْمَعُ	تُسْمَعَان	تُسْمَعُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُسْمَعِیْنَ	تُسْمَعَان	تُسْمَعْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُسْمَعُ	نُسْمَعُ	

گردان فعل مضارع مجہول از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُحْسَبُ	یُحْسَبَان	یُحْسَبُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُحْسَبُ	تُحْسَبَان	یُحْسَبْنَ
حاضر	مذکر	تُحْسَبُ	تُحْسَبَان	تُحْسَبُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُحْسَبِیْنَ	تُحْسَبَان	تُحْسَبْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُحْسَبُ	نُحْسَبُ	

نوٹ: فعل مضارع باب "کَرُمَ یَکْرُمُ" میں مجہول نہیں آتا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل آیات سے فعل مضارع مجہول کو under line کریں۔

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ۔

یَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ فَأُولٰئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ۔

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ إِلٰی جَهَنَّمَ۔

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ۔

۲۔ قرآن مجید سے فعل مضارع مجہول کی سات مثالیں لکھئے۔

فعل امر

تعریف:

☆ وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔

☆ حکم مخاطب کو دیا جاتا ہے اس لئے فعل امر مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

بنانے کا قاعدہ

☆ مضارع مخاطب کے صیغے سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ الف "ا" لگادیں۔ جیسے: فَعَلَ ← یَفْعَلُ ← تَفْعَلُ ← افْعَلُ
(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

☆ الف کو فعل مضارع میں ع کلمہ کے مطابق حرکت دیں۔ (اگر ع کلمہ پر زبر یا زیر ہو تو الف پر زیر اور ع کلمہ پر پیش ہو تو (ا پر بھی پیش ہوگی) جیسے: افْعَلُ ← اِفْعَلُ۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔ جیسے: اِفْعَلُ ← اِفْعَلْ۔

☆ فعل امر بناتے ہوئے نون اعرابی حذف ہو جائے گا۔ جبکہ نون نسوۃ حذف نہ ہوگا اور نہ اس پر جزم آئے گی۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مضارع مخاطب کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
مؤنث	تَفْعَلِیْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا
مؤنث	اِفْعَلِيْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ

فعل امر کی گردانیں

گردان فعل امر معلوم از باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا
مؤنث	اِفْتَحِيْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا
مؤنث	اِضْرِبِيْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا
مؤنث	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا
مؤنث	اِسْمَعِيْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِحْسِبْ	اِحْسِبَا	اِحْسِبُوْا
مؤنث	اِحْسِبِيْ	اِحْسِبَا	اِحْسِبْنَ

گردان فعل امر معلوم از باب "كَرُمَ يَكْرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اُكْرُمْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمُوْا
مؤنث	اُكْرُمِيْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمْنَ

قرآن سے مثالیں

﴿اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ﴾ ﴿اِرْجِعِيْ إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً﴾

﴿اُقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ﴾ ﴿اُسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا﴾

﴿اُذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ﴾

التمرين(Exercise)

۱۔ ذیل میں فعل امر کو under line کریں اور صیغہ لکھئے۔

اِذْهَبَا إِلٰى فِرْعَوْنَ، رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ،

اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى، فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ، وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ۔

۲۔ قرآن مجید سے فعل امر کی دس مثالیں لکھئے۔ (ہر صیغے میں)

فعل نہی

تعریف:

☆ نہی کا مطلب ہے "روکنا"۔

☆ فعل امر کی طرح فعل نہی بھی مضارع مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

بنانے کا قاعدہ

☆ مضارع مخاطب کے شروع میں "لا" کا اضافہ کر دیں۔ اور آخری حرف پر جزم لگائیں۔ جیسے: فَعَلَ ← يَفْعَلُ ← تَفْعَلُ ← لَاتَفْعَلْ۔
(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

☆ فعل نہی میں نون اعرابی حذف ہو جاتا ہے لیکن نون نسوۃ نہ ہی حذف ہوتا ہے اور نہ ہی اس پر جزم آتی ہے۔

فعل مضارع مخاطب کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَفْعَلْ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعَلُوْا
مؤنث	لَاتَفْعَلِيْ	لَاتَفْعَلَا	لَاتَفْعَلْنَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل نہی کی گردانیں

گردان فعل نہی معلوم از باب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَفْتَحْ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحُوْا
مؤنث	لَاتَفْتَحِيْ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَضْرِبْ	لَاتَضْرِبَا	لَاتَضْرِبُوْا
مؤنث	لَاتَضْرِبِيْ	لَاتَضْرِبَا	لَاتَضْرِبْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "نَصَرَ يَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرُوْا
مؤنث	لَاتَنْصُرِيْ	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَسْمَعْ	لَاتَسْمَعَا	لَاتَسْمَعُوْا
مؤنث	لَاتَسْمَعِيْ	لَاتَسْمَعَا	لَاتَسْمَعْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَحْسِبْ	لَاتَحْسِبَا	لَاتَحْسِبُوْا
مؤنث	لَاتَحْسِبِيْ	لَاتَحْسِبَا	لَاتَحْسِبْنَ

گردان فعل نہی معلوم از باب "كَرُمَ يَكْرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَكْرُمْ	لَاتَكْرُمَا	لَاتَكْرُمُوْا
مؤنث	لَاتَكْرُمِيْ	لَاتَكْرُمَا	لَاتَكْرُمْنَ

قرآن سے مثالیں

﴿وَلَاتَأْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ ﴿وَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ﴾

﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾

﴿وَلَا تَجَسَّسُوْا﴾ ﴿وَلَا تَيَمَّمُوْا الْخَبِيْثَ مِنْهُ﴾

التمرين (Exercise)

۱۔ درج ذیل میں سے افعال نہی کو under line کریں اور صیغہ لکھیے۔

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَاتَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔

لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ۔

وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلَاتُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا۔

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔

۲۔ قرآن مجید سے فعل نہی کی دس مثالیں لکھیے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم فاعل

تعریف:

☆ کام کرنے والے کو "فاعل" کہتے ہیں۔

☆ ثلاثی مجرد کیلئے فاعل کا وزن "فَاعِلٌ" ہے۔

☆ جو فاعل "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو اسے اسم فاعل کہتے ہیں۔ جیسے: کَاتِبٌ، عَاقِلٌ۔

☆ مؤنث کیلئے آخر میں تائے مربوطہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: عَالِم سے عَالِمَةٌ۔

☆ باب کَرُمَ یَکْرُمُ میں اسم فاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر آئے گا۔

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلٌ	فَاعِلَان	فَاعِلُوْنَ
مؤنث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَان	فَاعِلَاتٌ

اسم فاعل کی گردانیں

گردان اسم فاعل از باب "فَتَحَ یَفْتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاتِحٌ	فَاتِحَان	فَاتِحُوْنَ
مؤنث	فَاتِحَةٌ	فَاتِحَتَان	فَاتِحَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ضَارِبٌ	ضَارِبَان	ضَارِبُوْنَ
مؤنث	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَان	ضَارِبَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "نَصَرَ یَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَان	نَاصِرُوْنَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَان	نَاصِرَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "سَمِعَ یَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	سَامِعٌ	سَامِعَان	سَامِعُوْنَ
مؤنث	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَان	سَامِعَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "حَسِبَ یَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	حَاسِبٌ	حَاسِبَان	حَاسِبُوْنَ
مؤنث	حَاسِبَةٌ	حَاسِبَتَان	حَاسِبَاتٌ

گردان اسم فاعل از باب "کَرُمَ یَکْرُمُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	کَرِیْمٌ	کَرِیْمَان	کَرِیْمُوْنَ
مؤنث	کَرِیْمَةٌ	کَرِیْمَتَان	کَرِیْمَاتٌ

التمرین(Exercise)

قرآن مجید سے ثلاثی مجرد کے اسم فاعل کی دس مثالیں لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم مفعول

تعریف:

☆ وہ اسم جس پر کام واقع ہو مفعول کہلاتا ہے۔

☆ ثلاثی مجرد کیلئے اس کا بنیادی وزن "مَفْعُوْلٌ" ہے۔

☆ جو مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے خاص وزن پر ہو، اسے اسم مفعول کہتے ہیں۔ جیسے: مَقْتُوْلٌ، مَظْلُوْمٌ۔

☆ مؤنث کیلئے آخر میں تائے مربوطہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: مَظْلُوْمٌ سے مَظْلُوْمَةٌ۔

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَان	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَان	مَفْعُوْلَاتٌ

اسم مفعول کی گردانیں

گردان اسم مفعول از باب "فَتَحَ يَفْتَحُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْتُوْحٌ	مَفْتُوْحَان	مَفْتُوْحُوْنَ
مؤنث	مَفْتُوْحَةٌ	مَفْتُوْحَتَان	مَفْتُوْحَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَان	مَضْرُوْبُوْنَ
مؤنث	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَان	مَضْرُوْبَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "نَصَرَ يَنْصُرُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَان	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَان	مَنْصُوْرَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَسْمُوْعٌ	مَسْمُوْعَان	مَسْمُوْعُوْنَ
مؤنث	مَسْمُوْعَةٌ	مَسْمُوْعَتَان	مَسْمُوْعَاتٌ

گردان اسم مفعول از باب "حَسِبَ يَحْسِبُ"

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَحْسُوْبٌ	مَحْسُوْبَان	مَحْسُوْبُوْنَ
مؤنث	مَحْسُوْبَةٌ	مَحْسُوْبَتَان	مَحْسُوْبَاتٌ

باب "كَرُمَ يَكْرُمُ" سے اسم مفعول نہیں ہوتا۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی تصریف

باب	فعل ماضی معروف	فعل مضارع معروف	مصدر	فعل امر معروف	فعل نہی معروف	اسم فاعل	اسم مفعول	فعل ماضی مجہول	فعل مضارع مجہول
ف	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فتحًا	اِفْتَحْ	لَاتَفْتَحْ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	فُتِحَ	يُفْتَحُ
ض	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	اضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	ضُرِبَ	يُضْرَبُ
ن	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	اُنْصُرْ	لَاتَنْصُرْ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	نُصِرَ	يُنْصَرُ
س	سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	اِسْمَعْ	لَاتَسْمَعْ	سَامِعٌ	مَسْمُوْعٌ	سُمِعَ	يُسْمَعُ
ح	حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبًا	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	حُسِبَ	يُحْسَبُ
ك	كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرْمًا	اُكْرُمْ	لَاتَكْرُمْ	كَرِيْمٌ	----	----	----

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ثلاثی مزید فیہ

تعریف: وہ فعل جس میں ماضی کے صیغے (واحد مذکر غائب) میں تین سے زیادہ حروف ہوں ثلاثی مزید فیہ کہلاتے ہیں مثلاً: أَخْرَجَ، عَلَّمَ۔

ثلاثی مزید فیہ کے اہم ابواب آٹھ ہیں۔

١) إِفْعَال ٢) تَفْعِيْل ٣) مُفَاعَلَة ٤) تفعُّل

٥) تَفاعُل ٦)اِفْتِعَال ٧) اِنْفِعَال ٨) اِسْتِفْعَال

باب	ماضی	مضارع	مصدر	باب کی پہچان کی علامت	مثال
إِفْعَال	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَال	ابتدا میں أ (ماضی میں)	أَدْخَلَ
تَفْعِيْل	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْل	ع کلمہ پر (ـّ)	فَكَّرَ
مُفَاعَلَة	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَة	ف کلمہ کے بعد -ا-	جَاهَدَ
تَفَعُّل	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّل	ابتدا میں ت -ع کلمہ پر (ـّ)	تَدَبَّرَ
تَفَاعُل	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُل	ف کلمہ سے پہلے ت اور بعد میں -ا-	تَنَاظَرَ
اِفْتِعَال	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَال	ف کلمہ کے بعد -ت-	اِجْتَنَبَ
اِنْفِعَال	اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَال	ف کلمہ سے قبل -ت-	اِنْكَسَرَ
اِسْتِفْعَال	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَال	ف کلمہ سے قبل س -ت-	اِسْتَغْفَرَ

نوٹ: مصدر کا وزن ہی اس کے باب کا نام ہوتا ہے۔

1- باب إِفْعَال (ا)

باب افعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَال
أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	إِخْرَاج
أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	إِنْزَال
أَدْخَلَ	يُدْخِلُ	إِدْخَال

نوٹ: جس طرح سلَف کی جمع اَسلاف اور خُلُق کی جمع اخلاق آتی ہے۔اسی طرح فعل کی جمع اَفعال ہے جب کہ إِفْعَال ثلاثی مزید فیہ کے پہلے باب کا نام ہے۔

فعل ماضی معروف

باب إِفْعَال کے ماضی معروف کا وزن أَفْعَلَ ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

(أَفْعَلَ......اس ایک (مذکر) نے کام کیا۔)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	أَفْعَلَ	أَفْعَلَا	أَفْعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	أَفْعَلَتْ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	أَفْعَلْتَ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	أَفْعَلْتِ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أَفْعَلْتُ	أَفْعَلْنَا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل الفاظ سے ماضی معروف بنا کر گردان مکمل کریں۔

إِسْلَام ، إِقْرَار ، أَنْبَتَ ، أَنْبَأَ

۲۔قرآن مجید سے ماضی معروف کی دس مثالیں تلاش کیجیے۔

فعل مضارع معروف

باب إِفْعَال کے مضارع معروف کا وزن يُفْعِلُ ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

(يُفْعِلُ......وہ ایک (مذکر) کام کرتا ہے/ کرے گا)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعِلُ	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعِلُ	نُفْعِلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے مضارع معروف بنا کر گردان مکمل کریں۔

أَخْرَجَ، إِدْخَال، أَنْزَلَ

۲۔قرآن مجید سے ماضی معروف کی دس مثالیں تلاش کیجیے۔

فعل ماضی مجہول

باب افعال کے ماضی مجہول کا وزن "أُفْعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

(أُفْعِلَ......وہ ایک (مذکر) کام کرایا گیا۔)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	أُفْعِلَ	أُفْعِلَا	أُفْعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	أُفْعِلَتْ	أُفْعِلَتَا	أُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	أُفْعِلْتَ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	أُفْعِلْتِ	أُفْعِلْتُمَا	أُفْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعِلْتُ	أُفْعِلْنَا	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے ماضی مجہول بنا کر گردان مکمل کریں۔

يُنْذِرُ ، أَعْرَضَ ، إِنْزَالًا ، يُسْلِمُ

۲۔قرآن مجید سے ماضی مجہول کی دس امثلہ لکھئے۔

فعل مضارع مجہول

باب افعال کے فعل مضارع مجہول کا وزن "يُفْعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

(يُفْعَلُ...... وہ ایک (مذکر) کام کیا جاتا ہے)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْعَلُ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	يُفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْعَلُ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْعَلِيْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفْعَلُ	نُفْعَلُ	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے مضارع مجہول بنا کر گردان مکمل کریں۔

أَحْسَنَ ، يُدْخِلُ ، أَسْرَفَ ، أَبْلَغَ

۲۔قرآن مجید سے مضارع مجہول کی دس مثالیں لکھئے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر کے ” أَ “ لگا دیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کر دیں۔مثلاً

أَفْعَلَ ← يُفْعِلُ ← تُفْعِلُ ← أَفْعِلُ ← أَفْعِلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

أَخْرَجَ

أَنْزَلَ

أَرْسَلَ

نوٹ:

☆ اس باب کے فعل امر میں جو ہمزہ (أ) داخل کیا جاتا ہے وہ مفتوح یعنی زبر(ـَ) کے ساتھ ہوتا ہے۔

☆ یہ ہمزہ (أَ) صرف باب افعال کی خصوصیت ہے۔

☆یہ ہمزہ قطعی ہوتا ہے یعنی کسی صورت میں حذف نہیں ہوتا۔مثلاً:

☆ يٰآدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔

اس مثال میں اصل فعل ”اُسْكُنْ“ تھا لیکن ملا کر پڑھنے سے ” ا “ حذف ہو گیا۔اس لئے یہ قطعی نہیں عارضی ہے۔جبکہ”وَأَحْسِنُوْا“ اس میں موجود”أ“ کبھی حذف نہیں ہوگا۔

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	أَفْعِلْ	أَفْعِلَا	أَفْعِلُوْا
مؤنث	أَفْعِلِي	أَفْعِلَا	أَفْعِلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان بنائیے۔

أَنْفَقَ ، أَذْهَبَ، أَخْلَصَ

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کریں۔

☆آخری حرف کو ساکن کر دیں۔مثلاً

أَفْعَلَ ← يُفْعِلُ ← تُفْعِلُ ← لَا تُفْعِلُ ← لَا تُفْعِلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

أَحْسَنَ

أَنْذَرَ

أَفْلَسَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُفْعِلْ	لَا تُفْعِلَا	لَا تُفْعِلُوْا
مؤنث	لَا تُفْعِلِي	لَا تُفْعِلَا	لَا تُفْعِلْنَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل افعال سے فعل نہی کی گردان بنایئے۔

أَنْكَرَ ، أَسْلَمَ ، أَبْلَغ

۲۔قرآن مجید سے باب افعال کے فعل نہی کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع معلوم سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھئے۔

☆عین کلمہ مکسور ہونا چاہئے۔یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ مثلاً

أَفْعَلَ ⟵ يُفْعِلُ ⟵ مُفْعِلُ / مُفْعِلٌ

(ماضی) (مضارع)

أَنْزَلَ

أَدْخَلَ

أَسْلَمَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْعِلٌ	مُفْعِلَانِ	مُفْعِلُوْنَ
مؤنث	مُفْعِلَةٌ	مُفْعِلَتَانِ	مُفْعِلَاتٌ

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان بنایئے۔

أَسْرَفَ ، يُحْسِنُ ، أَعْرَضَ

۲۔قرآن مجید سے اسم فاعل کی پانچ مثالیں لکھئے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "مُ" لکھئے۔

☆عین کلمہ کو مفتوح یعنی زبر(ـَ) کے ساتھ ہونا چاہیۓ۔مثلاً

أَفْعَلَ ⟵ يُفْعِلُ ⟵ مُفْعَلُ ⟵ مُفْعَلُ /مُفْعَلٌ

(ماضی) (مضارع)

أَرْسَلَ

أَنْذَرَ

أَجْلَسَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْعَلٌ	مُفْعَلَانِ	مُفْعَلُوْنَ
مؤنث	مُفْعَلَةٌ	مُفْعَلَتَانِ	مُفْعَلَاتٌ

التمرین(Exercise)

ا۔قرآن مجید سے باب افعال کے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھئے۔

باب افعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اَفْعَلَ	يُفْعِلُ	اِفْعَال	اَفْعِلْ	لَا تُفْعِلْ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ	اُفْعِلَ	يُفْعَلُ
اَسْلَمَ								
اَرْسَلَ								
اَكْرَمَ								

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

ا۔موازنہ کریں۔

کالم A	کالم B	کالم A کا صحیح جواب لکھئے۔
أَحْسَنَ	مضارع معروف	
لَا تُنْذِرْ	مصدر	
مُسْلِمٌ	ماضی معروف	
أَبْلَغَا	امر	
أُحْصِيَ	فاعل	
يُجْلِسُ	فعل نہی	
إِسْرَاف	ماضی مجہول	
اَدْخِلْنَ	مفعول	
تُنْكِرِيْنَ	ماضی معروف	
مُفْلَسَان	مضارع مجہول	

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے صیغے لکھئے۔

أَذْهَبَ ، إِسْلَام ، يُجلِسُ ، أَسْلَمْتُ ، مُعْرِضٌ ، أَشْفَقْنَ ، أُدْخِلتُمْ

۳۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے باب افعال کے مختلف صیغوں کو underline کریں اور صیغے لکھیئے۔

☆ فَأَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ۔

☆ يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ۔

☆ ءَ اَشْفَقْتُمْ أَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَی

☆ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ۔

☆ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ۔

☆ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِیَ۔

☆ فَأَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهُ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْيَمِّ۔

☆ قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا۔

باب افعال کی خصوصیات

1۔تعدیہ: باب افعال میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔جیسے

دَخَلَ (ثلاثی مجرد) وہ داخل ہوا ⇐ فعل لازم

جبکہ أَدْخَلَ (اِفعال) اس نے داخل کیا ⇐ فعل متعدی

☆ نَزَّلَ (مجرد) وہ اترا (لازم) جبکہ

أَنْزَلَ (اِفعال) اس نے اتارا (متعدی)

2۔فعل کے یکبارگی ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔جیسے

☆ نَزَّلَ اس نے نازل کیا (وقفے وقفے سے نازل کرنا)

☆ أَنْزَلَ اس نے نازل کیا (ایک ہی بار نازل کرنا)

قرآن مجید میں نزول قرآن کیلئے زیادہ تر "نَزَّلَ" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔جیسے

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ۔

جبکہ دیگر آسمانی کتب کیلئے "أَنْزَل" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔لیکن کہیں کہیں پر قرآن کیلئے بھی "أَنْزَل" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

جیسے: إِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

مفسرین کے مطابق اس آیت میں قرآن کے لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر یک بارگی نزول کی طرف اشارہ ہے۔

3۔اس میں بعض اوقات سلب کا مفہوم پایا جاتا ہے۔جیسے

☆ فَلَسَ (مجرد) پیسہ یا مال ہونا جبکہ إِفْلَاسٌ (اِفعال) پیسہ یا مال کا چھن جانا۔

☆ فَرِئَ (مجرد) چمڑے کو سینا جبکہ إِفْرَاءٌ (اِفعال) کسی چیز کو ادھیڑنا/خراب کرنا۔

4۔بعض اوقات مبالغے کا معنی بھی دیتا ہے۔مثلاً

أَشْغَلْتُهُ میں نے اسے خوب مشغول کر دیا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5۔ کبھی کبھی فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا
وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ۔

اس آیت میں "اَشْفَقَ" کا مطلب کسی دوسرے کو ڈرانا نہیں بلکہ خود ڈر جانا ہے۔

2- باب تَفْعِيْلٌ (ـّ)

باب تفعیل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ
بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	تَبْلِيْغٌ
صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	تَصْدِيْقٌ
سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	تَسْبِيْحٌ

فعل ماضی معروف

باب تفعیل کے ماضی معروف کا وزن "فَعَّلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
غائبہ	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

التمرین(Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے فعل ماضی کی گردان بنائیے۔

حَرَّفَ ، كَبَّرَ ، كَلَّمَ

۲۔ باب تفعیل سے فعل ماضی کی سات مثالیں قرآن مجید سے لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع معروف

باب تفعیل کے مضارع معروف کا وزن "یُفَعِّلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعِّلُ	یُفَعِّلَان	یُفَعِّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَان	یُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَان	تُفَعِّلُوْن
حاضرہ	مؤنث	تُفَعِّلِیْنَ	تُفَعِّلَان	تُفَعِّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر مکمل گردان بنایئے۔

بَلَّغَ ، قَتَّلَ ،سَبَّحَ

۲۔قرآن مجید سے باب تفعیل کے فعل مضارع کی امثلہ لکھئے۔

فعل ماضی مجہول

باب تفعیل میں ماضی مجہول کا بنیادی وزن "فُعِّلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُعِّلَ	فُعِّلَا	فُعِّلُوْا
غائبہ	مؤنث	فُعِّلَتْ	فُعِّلَتَا	فُعِّلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِّلْتَ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فُعِّلْتِ	فُعِّلْتُمَا	فُعِّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُعِّلْتُ	فُعِّلْنَا	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے ماضی مجہول کی گردان بنایئے۔

کُبِّرَ ، یُقَتِّلُ ، حُرِّمُ ، فَرَّطَ

۲۔قرآن مجید سے ماضی مجہول کی پانچ مثالیں لکھئے۔

فعل مضارع مجہول

باب تفعیل کے مضارع مجہول کا بنیادی وزن "یُفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَعَّلُ	یُفَعَّلَان	یُفَعَّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَان	یُفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعَّلُ	تُفَعَّلَان	تُفَعَّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفَعَّلِیْنَ	تُفَعَّلَان	تُفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَعَّلُ	نُفَعَّلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے مضارع مجہول کی گردان بنایئے۔

قُتِّلَ ، یُفَکِّرُ ، مَتَّعَ ، یُبَدِّلُ ، یُدَبَّرُ

۲۔قرآن مجید سے مضارع مجہول کی پانچ مثالیں لکھیئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کردیں۔

☆آخری حرف ساکن کردیں۔

فَعَّلَ ⟵ يُفَعِّلُ ⟵ تُفَعِّلُ ⟵ فَعِّلُ ⟵ فَعِّلْ
(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

عَلَّمَ

كَذَّبَ

نَزَّلَ

نوٹ: فعل امر بناتے وقت شروع میں " ا " کا اضافہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن نہیں متحرک ہے۔

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَعِّلْ	فَعِّلَا	فَعِّلُوْا
مؤنث	فَعِّلِي	فَعِّلَا	فَعِّلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان بنائیے۔

فَرَّطَ، نَزَّلَ، حَرَّمَ

۲۔قرآن مجید سے باب تفعیل کے فعل امر کی پانچ امثلہ لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کریں۔

☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔جیسے

فَعَّلَ ⟵ يُفَعِّلُ ⟵ تُفَعِّلُ ⟵ لَا تُفَعِّلُ ⟵ لَا تُفَعِّلْ۔
(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

بَلَّغَ

سَبَّحَ

فَزَّعَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تُفَعِّلْ	لَا تُفَعِّلَا	لَا تُفَعِّلُوْا
مؤنث	لَا تُفَعِّلِيْ	لَا تُفَعِّلَا	لَا تُفَعِّلْنَ

قرآن سے مثال

☆ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ۔

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل اُفعال سے فعل نہی کی گردان مکمل کریں۔

يُكَذِّبُ، فَرَّطَ، يُنَزِّلُ، فَكَّرَ، تُقَطِّعُ

۲۔قرآن مجید سے باب تفعیل کے فعل نہی کی دس مثالیں ڈھونڈ کر لکھئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع معلوم سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھیے۔اور آخر میں تنوین لگا دیجئے۔

☆عین کلمہ مکسور ہونا چاہیے۔جیسے

فَعَّلَ ← يُفَعِّلُ ← مُفَعِّلٌ /مُفَعِّلٌ

(ماضی) (مضارع)

قَطَّعَ

فَرَّطَ

نَزَّلَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَعِّلٌ	مُفَعِّلَان	مُفَعِّلُوْنَ
مؤنث	مُفَعِّلَةٌ	مُفَعِّلَتَان	مُفَعِّلَاتٌ

التمرين(Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے اسم فاعل کی گردان بنائیے۔

عَلَّمَ، كَذَّبَ، يُكَبِّرُ، نَزَّلَ، يُسَبِّحُ

۲۔قرآن مجید سے اسم فاعل کی پانچ مثالیں لکھیے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھیے۔

☆عین کلمہ کو مفتوح ہونا چاہیے۔جیسے

فَعَّلَ ← يُفَعِّلُ ← مُفَعِّلٌ ← مُفَعَّلٌ/ مُفَعَّلٌ

(ماضی) (مضارع)

بَلَّغَ

حَرَّفَ

كَلَّمَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَعَّلٌ	مُفَعَّلَان	مُفَعَّلُوْنَ
مؤنث	مُفَعَّلَةٌ	مُفَعَّلَتَان	مُفَعَّلَاتٌ

التمرين(Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے اسم مفعول کی گردان بنائیے۔

فَزَّعَ، يُكَرِّمُ، بَلَّغَ، مُسَبِّحٌ، مُكَذِّبٌ

۲۔قرآن مجید سے باب تفعیل کے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھیے۔

باب تفعیل کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ	فَعِّلْ	لَا تُفَعِّلْ	مُفَعِّلٌ	مُفَعَّلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ
قَطَّعَ								
فَرَّطَ								
سَبَّحَ								

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین (Exercise)

۱۔مندرجہ ذیل کی grammatical form کو واضح کریں۔

رَكَّبَ		تُكَذِّبُوْنَ		يُقَطِّعَانِ	
رَتِّلْ		بَلِّغِيْ		مُنَزِّلُوْنَ	
تُفَضِّلِيْنَ		قُدِّرَ		مُكَذِّبُوْنَ	
لَا تُكَفِّرْنَ		مُصَدَّقَةٌ		نَزِّلْ	

۲۔باب تفعیل کے مختلف صیغوں کی نشاندہی کریں۔

☆ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

☆ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

☆ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○ وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ۔

☆ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔

☆ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا۔

☆ فَبِأَيِّ الَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔

☆ إِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَ رَافِعُكَ إِلَيَّ۔

☆ وَلَا نُكَذِّبُ بِاٰيَاتِ رَبِّنَا۔

☆ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ۔

☆ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ۔

☆يٰبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ۔

۳۔قرآن پاک سے باب تفعیل کی 10 مثالیں لکھیے۔(مختلف صیغوں میں)

باب تفعیل کی خصوصیات

1۔تعدیہ: باب تفعیل میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔جیسے

☆عَلِمَ (ثلاثی مجرد) اس نے سیکھا (لازم) جبکہ

عَلَّمَ (تفعیل) اس نے سکھایا (متعدی)

☆نَزَلَ (ثلاثی مجرد) وہ نازل ہوا (لازم) جبکہ

نَزَّلَ (تفعیل) اس نے نازل کیا (متعدی)

2۔تدریج: فعل کے وقفے اور محنت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

نَزَّلَ يُنَزِّلُ تَنْزِيْلٌ کا مطلب ہے وقفے وقفے سے نازل کرنا۔

عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْم کا مطلب ہے آہستہ آہستہ اور محنت سے علم سکھانا۔

3۔سلب: اس باب میں سلب کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

فَزِعَ خوفزدہ ہونا۔

☆وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْأَرْضِ۔

لیکن فَزَّعَ خوف کا ختم ہوتا۔

☆وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةَ عِنْدَهٗ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهٗ حَتّٰى إِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ۔

4۔مبالغہ: مبالغہ اور شدت کا مفہوم دیتا ہے۔مثلاً

☆قَطَعَ (ثلاثی مجرد) اس نے کاٹ دیا۔لیکن

قَطَّعَ (تفعیل) اس نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

☆قَتَلَ (ثلاثی مجرد) اس نے قتل کیا۔لیکن

قَتَّلَ (تفعیل) اس نے بے دردی سے قتل کر دیا۔

5۔باب تفعیل اور باب افعال کبھی کبھی ایک دوسرے کے مخالف معنی بھی دیتے ہیں۔مثلاً

فَرَّطَ يُفَرِّطُ تَفْرِيْطٌ کا مطلب ہے حد میں کمی کرنا جبکہ

أَفْرَطَ يُفْرِطُ إِفْرَاطٌ کا مطلب ہے حد سے تجاوز کرنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَرَّطَ کے بعد "علیٰ" آجائے تو اس کا مطلب ہوگا "زیادتی کرنا"۔

6۔ مرکب کلمے کو مختصر کردیتا ہے۔ جیسے

سَبَّحَ اس نے تسبیح بیان کی۔

رَجَّعَ اس نے إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہا۔

هَلَّلَ اس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه کہا۔

التمرین (Exercise)

س ا۔ غلط اور درست کی نشاندہی کریں۔

—— باب تفعیل میں لازم کا معنی پایا جاتا ہے۔

—— تَرَبَّصَ کا تعلق باب تفعیل سے ہے۔

—— تُكَذِّبَانِ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔

—— بَلَّغَ میں وقفے وقفے سے پیغام پہنچانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3- باب مُفَاعَلَةٌ (-اِ-)

باب مفاعلہ کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/فِعَالٌ
جَاهَدَ		
قَاتَلَ		
حَافَظَ		

نوٹ:

☆ اس باب کا مصدر مفاعلہ "ع" کی زبر کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

☆ ہر فعل کیلئے مصدر کے دونوں اوزان کا ہونا ضروری نہیں ہے۔

☆ قرآن میں مفاعلہ کے وزن پر ایک لفظ بھی استعمال نہیں ہوا۔ البتہ ایک سورۃ مجادلہ کا نام بوزن مفاعلہ ہوسکتا ہے۔ جبکہ فِعَالٌ کے وزن پر اس باب کے کئی مصدر آئے ہیں۔ مثلاً: جِهَاد، قِتَال، حِسَاب

فعل ماضی معروف

باب مفاعلہ کے ماضی معروف کا بنیادی وزن "فَاعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	

قرآن سے مثالیں

☆قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ۔ ☆وَظَاهَرُوْا عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ

☆ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ۔

☆وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے فعل ماضی کی گردان مکمل کریں۔

حَارَبَ، سَارَعَ، بَارَكَ، قَاتَلَ، شَاوَرَ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلۃ کے فعل ماضی کی سات مثالیں لکھئے۔

فعل مضارع معروف

باب مفاعلہ کے مضارع معروف کا بنیادی وزن "يُفَاعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	

قرآن سے مثالیں

☆وَمَا أُرِيْدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ۔

☆ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ۔

☆ إِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ۔

☆ مَالِ هٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا۔

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل افعال سے فعل مضارع کی گردان بنائیے۔

حَاسَبَ، يُرَابِطُ، نَاظَرَ، يُشَاوِرُ، يُجَاهِدُ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلہ کے فعل مضارع (مختلف صیغوں) کی سات امثلہ لکھئے۔

فعل ماضی مجہول

باب مفاعلہ کے ماضی مجہول کا بنیادی وزن "فُوْعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فُوْعِلَ	فُوْعِلَا	فُوْعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	فُوْعِلَتْ	فُوْعِلَتَا	فُوْعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُوْعِلْتَ	فُوْعِلْتُمَا	فُوْعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	فُوْعِلْتِ	فُوْعِلْتُمَا	فُوْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	فُوْعِلْتُ	فُوْعِلْنَا	

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے ماضی مجہول کی گردان مکمل کریں۔

عَاقَبَ، يُخَاطِبُ، جَادَلَ نَادَى، يُخَاصِمُ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع مجہول

باب مفاعلہ کے مضارع مجہول کا بنیادی وزن "یُفَاعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُفَاعَلُ	یُفَاعَلَان	یُفَاعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَان	یُفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعَلُ	تُفَاعَلَان	تُفَاعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفَاعَلِیْنَ	تُفَاعَلَان	تُفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفَاعَلُ	نُفَاعَلُ	

قرآن سے مثالیں

☆فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَسِیْرًا۔ ☆یُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ ۔

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل الفاظ سے مضارع مجہول کی گردان مکمل کریں۔

نَاظَرَ، یُخَادِعُ، هَاجَرَ، یُجَاهِدُ، حَارَبَ

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کردیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔جیسے

فَاعَلَ ← یُفَاعِلُ ← تُفَاعِلُ ← فَاعِلُ ← فَاعِلْ
(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

بَاحَثَ

جَاهَدَ

حَافَظَ

"فَاعِلٌ" اور "فَاعِلْ" میں فرق

اسم فاعل کا وزن "فَاعِلٌ" ہے جبکہ باب مفاعلہ کے فعل امر کا وزن بھی "فَاعِلْ" ہے۔لیکن

☆"فَاعِلْ" (فعل امر) فعل ہے اس لئے "ال" یا تنوین کے ساتھ نہیں آسکتا۔جبکہ

"فَاعِلٌ" (اسم فاعل) اسم ہے اس لئے "ال" یا تنوین کے ساتھ آسکتا ہے۔

☆فعل امر کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے جبکہ اسم فاعل کا آخری حرف متحرک ہوتا ہے۔

☆ اس کے علاوہ سیاق وسباق سے بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ لفظ فعل امر ہے یا اسم فاعل.

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	فَاعِلْ	فَاعِلَا	فَاعِلُوْا
مؤنث	فَاعِلِيْ	فَاعِلَا	فَاعِلْنَ

قرآن سے مثالیں

☆وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ۔ ☆بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا۔

☆ وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ۔ ☆عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

۱۔مندرجہ ذیل سے فعل امر کی گردان بنایئے۔

قَاتَلَ ، بَاحَثَ ، يُجَاهِدُ ، خَالَفَ ، حَافِظْ

۲۔قرآن مجید سے فعل امر کی مختلف صیغوں کی مثالیں لکھئے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" لگادیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔جیسے

قَاعَلَ (ماضی) ⟵ يُفَاعِلُ (مضارع) ⟵ تُفَاعِلُ (مضارع مخاطب) ⟵ لَاتُفَاعِلُ ⟵ لَاتُفَاعِلْ

رَابَطَ

حَاسَبَ

نَاظَرَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتُفَاعِلْ	لَاتُفَاعِلَا	لَاتُفَاعِلُوْا
مؤنث	لَاتُفَاعِلِيْ	لَاتُفَاعِلَا	لَاتُفَاعِلْنَ

قرآن سے مثال

☆وَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے فعل نہی کی گردان بنایئے۔

بَاحَثَ ، خَاصَمَ ، يُهَاجِرُ ، لَاتُجَادِلْ ، خَاطَبَ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلہ کے فعل نہی کی پانچ مثالیں لکھئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ "مُ" لکھئے۔

☆ع کلمہ مکسور ہونا چاہیۓ۔جیسے

قَاعَلَ (ماضی) ⟵ يُفَاعِلُ (مضارع) ⟵ مُفَاعِلُ / مُفَاعِلٌ

نَاقَقَ

قَاتَلَ

حَارَبَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَاعِلٌ	مُفَاعِلَانِ	مُفَاعِلُوْنَ
مؤنث	مُفَاعِلَةٌ	مُفَاعِلَتَانِ	مُفَاعِلَاتٌ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل کی گردان مکمل کریں۔

جَادَلَ ، مُحَارَبَةٌ ، يُخَادِعُ ، مُخَاصَمٌ ، جَاهَدَ

۲۔قرآن مجید سے باب مفاعلہ کے اسم فاعل کی سات امثلہ لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لکھئے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح ہونا چاہئے۔جیسے

فَاعَلَ ⟵ يُفَاعِلُ ⟵ مُفَاعِلُ ⟵ مُفَاعَلُ/مفاعَلٌ
(ماضی) (مضارع)

عَاقَبَ

رَابَطَ

هَاجَرَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفَاعَلٌ	مُفَاعَلَانِ	مُفَاعَلُوْنَ
مؤنث	مُفَاعَلَةٌ	مُفَاعَلَتَانِ	مُفَاعَلَاتٌ

التمرین (Exercise)

۱۔درج ذیل الفاظ سے اسم مفعول کی گردان مکمل کریں۔

قَاتَلَ، يُرَابِطُ، مُجَاهِدٌ، خَاطَبَ، يُحَارِبُ

۲۔قرآن مجید سے اسم مفعول کی پانچ مثالیں ڈھونڈ کر لکھئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

باب مفاعلہ کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ/ فِعَالٌ	فَاعِلْ	لَا تُفَاعِلْ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ	فُوْعِلَ	يُفَاعَلُ
جَاهَدَ								
حَارَبَ								
بَاحَثَ								

باب مفاعلہ کی خصوصیات

1۔مشارکہ: اس باب میں اشتراک یعنی ایک ہی کام میں ایک سے زائد اشخاص کے شامل ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔جیسے

☆ قَتَلَ (ثلاثی مجرد) اس نے قتل کیا۔

جبکہ قَاتَلَ (مفاعلہ) اس نے دوسرے کے ساتھ لڑائی کی۔

☆ حَرَبَ (ثلاثی مجرد) اس نے جنگ کی۔

جبکہ حَارَبَ (مفاعلہ) وہ دوسرے کے ساتھ لڑا۔

یہ اس باب کی اہم خصوصیت ہے لیکن جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو وہاں اشتراک کا مطلب نہیں لیا جائے گا۔مثلاً

☆ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ...... مار ہوئی ان پر اللہ کی۔

☆ حَاسَبْنٰهُمْ ...... ہم نے ان کا حساب لیا۔

2۔ مقابلہ: اس باب میں مقابلہ اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

مثلاً:

☆ سَبَقَ (ثلاثی مجرد) وہ آگے بڑھا۔

جبکہ سَابَقَ (مفاعلہ) اس نے دوسرے سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کیا۔

☆ سَرَعَ (ثلاثی مجرد) اس نے جلدی کی۔

جبکہ سَارَعَ (مفاعلہ) اس نے دوسرے سے جلدی کرنے میں مقابلہ کیا۔

3۔ مبالغہ: اس باب میں مبالغہ اور شدت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً

☆نَافَقَ ......اس نے زبردست منافقت کی۔

☆بَارَكَ ......اس نے بہت برکت عطا کی۔

4۔ تعدیہ: اس باب میں متعدی کا معنی پایا جاتا ہے۔ مثلاً

☆ بَعُدَ......وہ دور ہوا۔ لیکن بَاعَدَ (مفاعلہ) ......اس نے دور کیا۔

5۔ فعل لازم: کبھی کبھی یہ باب فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً

☆ سَفَرَ ......اس نے سفر کیا۔ سَافَرَ (مفاعلہ) اس نے سفر کیا۔

4- باب تَفَعُّل

باب تفعل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
تَصَدَّقَ	يَتَصَدَّقُ	تَصَدُّقٌ
تَكَلَّمَ	يَتَكَلَّمُ	تَكَلُّمٌ

فعل ماضی معروف

باب تفعل میں فعل ماضی معروف کا بنیادی وزن "تَفَعَّلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
غائبہ	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے فعل ماضی کی گردان بنائیے۔

تَصَدَّقَ ، تَكَلَّمَ ، تَبَدَّلَ ، تَكَلَّفَ ، تَدَبَّرَ

۲۔ قرآن مجید سے باب تفعل کے فعل ماضی کے مختلف صیغوں کی مثالیں لکھئے۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع معروف

باب تفعل میں فعل مضارع معروف کا بنیادی وزن "یَتَفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَتَفَعَّلُ	یَتَفَعَّلَانِ	یَتَفَعَّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	یَتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَتَفَعَّلِیْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	

قرآن سے مثالیں

☆ أَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ أَقْفَالُهَا۔

☆ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔

☆ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ۔

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل سے فعل مضارع کی گردان بنائیے۔

تَشَبَّهَ، يَتَمَتَّعُ، تَقَبَّلَ، يَتَبَسَّمُ، تَذَكَّرَ

۲۔ قرآن مجید سے فعل مضارع کے مختلف صیغوں کی مثالیں لکھئے۔

فعل ماضی مجہول

باب تفعل میں فعل ماضی مجہول کا بنیادی وزن "تُفُعِّلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تُفُعِّلَ	تُفُعِّلَا	تُفُعِّلُوْا
غائبہ	مؤنث	تُفُعِّلَتْ	تُفُعِّلَتَا	تُفُعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفُعِّلْتَ	تُفُعِّلْتُمَا	تُفُعِّلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تُفُعِّلْتِ	تُفُعِّلْتُمَا	تُفُعِّلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تُفُعِّلْتُ	تُفُعِّلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب تفعل میں فعل مضارع مجہول کا بنیادی وزن "یُتَفَعَّلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُتَفَعَّلُ	یُتَفَعَّلَانِ	یُتَفَعَّلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُتَفَعَّلُ	تُتَفَعَّلَانِ	یُتَفَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	تُتَفَعَّلُ	تُتَفَعَّلَانِ	تُتَفَعَّلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُتَفَعَّلِیْنَ	تُتَفَعَّلَانِ	تُتَفَعَّلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُتَفَعَّلُ	نُتَفَعَّلُ	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

۱۔قرآن مجید سے باب تفعّل کے ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی مثالیں ڈھونڈ کر لکھئے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کردیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔مثلاً

تَفَعَّلَ ← يَتَفَعَّلُ ← تَتَفَعَّلُ ← تَفَعَّلُ ← تَفَعَّلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

تَكَلَّفَ

تَوَكَّلَ

تَفَضَّلَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
مؤنث	تَفَعَّلِيْ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلْنَ

مصدر اور فعل امر میں فرق

☆مصدر کا وزن "تَفَعُّلٌ" ہے جبکہ فعل امر کا وزن "تَفَعَّلْ" ہے۔

☆مصدر اسم ہے اس لئے یہ "ال" اور "تنوین" کے ساتھ بھی آسکتا ہے جبکہ فعل امر ایک فعل ہے اس لئے "ال" اور تنوین" کے ساتھ نہیں آسکتا۔

☆فعل امر کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے جبکہ اسم مصدر کا آخری حرف متحرک ہوتا ہے۔

قرآن سے مثالیں

☆فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل سے فعل امر بنا کر اس کی گردان مکمل کریں۔

تَقَطَّعَ، تَغَيَّرَ، تَفَرَّقَ، تَعَلَّمَ، يَتَقَرَّبُ، تَنَزَّلُ

۲۔قرآن مجید سے فعل امر کی پانچ مثالیں لکھئے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کردیں۔

تَفَعَّلَ ← يَتَفَعَّلُ ← تَتَفَعَّلُ ← لَا تَتَفَعَّلُ ← لَاتَتَفَعَّلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

تَدَبَّرَ

تَقَبَّلَ

تَبَدَّلَ

فعل نہی کی گردان

(لَاتَتَفَعَّلْ......تم ایک (مذکر) نہ کرو)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَتَفَعَّلْ	لَاتَتَفَعَّلَا	لَاتَتَفَعَّلُوْا
مؤنث	لَاتَتَفَعَّلِيْ	لَاتَتَفَعَّلَا	لَاتَتَفَعَّلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔قرآن مجید سے باب تفعّل کے فعل نہی کی پانچ مثالیں لکھئے۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسمِ فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ "مُ" لگائیے۔
☆"ع" کلمہ مکسور ہونا چاہیئے یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ۔ مثلاً

تَفَعَّلَ ← یَتَفَعَّلُ ← مُتَفَعِّلُ ← مُتَفَعِّلٌ/مُتَفَعِّلٌ
(ماضی) (مضارع)

تَفَکَّرَ
تَنَزَّلَ
تَعَلَّمَ

اسمِ فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعِّلَانِ	مُتَفَعِّلُوْنَ
مؤنث	مُتَفَعِّلَةٌ	مُتَفَعِّلَتَانِ	مُتَفَعِّلَاتٌ

التمرین(Exercise)

ا۔تَفَضَّلَ اور تَکَلَّمَ سے اسمِ فاعل کی گردان مکمل کریں۔

اسمِ مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ "مُ" لگائیے۔
☆"ع" کلمہ مفتوح یعنی زبر(ـَ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔مثلاً

تَفَعَّلَ ← یَتَفَعَّلُ ← مُتَفَعَّلُ/مُتَفَعَّلٌ
(ماضی) (مضارع)

تَجَنَّبَ
تَکَلَّفَ
تَأَثَّمَ

اسمِ مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَعَّلَانِ	مُتَفَعَّلُوْنَ
مؤنث	مُتَفَعَّلَةٌ	مُتَفَعَّلَتَانِ	مُتَفَعَّلَاتٌ

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل سے اسمِ مفعول بنائیے اور گردان مکمل کیجئے۔

تَوَکَّلَ، تَقَبَّلَ، تَدَبَّرَ

باب تفعّل کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
تَفَعَّلَ	یَتَفَعَّلُ	تَفَعُّل	تَفَعَّلْ	لَا تَتَفَعَّلْ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعَّلٌ	تُفُعِّلَ	یُتَفَعَّلُ
تَقَبَّلَ								
تَصَدَّقَ								
تَفَضَّلَ								

باب تفعّل کی خصوصیات

1۔ تَصَنُّع / تکلف / بناوٹ: اس باب میں تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی کام کو بتکلف کرنا۔

مثلاً:

تَشَجَّعَ......وہ بہادر بنا۔ تَکَلَّفَ......اس نے تکلف کیا/بناوٹ کی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2۔ تجَنُّب (اجتناب کرنا): اس باب میں آنے کے بعد کبھی کبھی فعل میں ماخذ (root meaning) سے بچنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

اِثْمٌ......گناہ جبکہ تَأَثَّمَ (تَفَعُّلَ)...... وہ گناہ سے بچا۔

هُجُوْد......سونا جبکہ تَهَجَّدَ (تفعل)......اس نے سونے سے پرہیز کیا/ وہ سو کر اٹھا۔

3۔ تدریج: اس باب میں کسی کام کو آہستہ آہستہ یا بتدریج کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

جُرْعَةً......گھونٹ جبکہ تَجَرُّع (تفعل)......گھونٹ گھونٹ پینا۔

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهُ۔

4۔ یہ باب اکثر فعل لازم کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً:

عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْم (تفعيل)...... کسی دوسرے کو سکھانا۔

جبکہ تَعَلَّمَ يَتَعَلَّم تَعَلُّم (تفعل)...... خود سیکھنا۔

اسی طرح تَصَدَّقَ ...... اس نے (خود) صدقہ کیا۔

5۔ شدت اور مبالغہ: اس باب میں کسی کام کو کوشش، محنت اور شدت سے کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً:

تَدَبُّر...... کوشش اور محنت سے ذہن لڑانا۔

تَعَلُّم...... محنت سے سیکھنا۔

تَهَجُّد...... محنت سے جاگنا۔

التمرين(Exercise)

ا۔ باب تفعیل کے مختلف صیغے **under line** کریں اور ان کی **grammetical form** کو واضح کریں۔

☆ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ۔

☆ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ۔

☆ إِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا۔

☆ فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ أَنْ يَتَطَهَّرُوْا۔

☆ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰى إِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ۔

5- باب تَفَاعُلٌ (ت-ا)

باب تفاعل کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

مصدر	مضارع	ماضی
تَفَاعُل	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلَ
		تَعَارَفَ
		تَعَاوَنَ
		تَصَادَمَ

فعل ماضی معروف

باب تفاعل میں ماضی معروف کا بنیادی وزن "تَفَاعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

جمع	تثنیہ	واحد		
تَفَاعَلُوْا	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلَ	مذکر	غائب
تَفَاعَلْنَ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلَتْ	مؤنث	غائبہ
تَفَاعَلْتُمْ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَاعَلْتُنَّ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتِ	مؤنث	حاضرہ
تَفَاعَلْنَا		تَفَاعَلْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

فعل مضارع معروف

باب تفاعل میں مضارع معروف کا بنیادی وزن "يَتَفَاعَلُ" ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل آیات میں سے فعل ماضی اور فعل مضارع کو الگ الگ کریں۔

☆تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ۔

☆ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ۔

☆ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔

۲۔قرآن مجید سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی پانچ پانچ امثلہ لکھئے۔

فعل ماضی مجہول

باب تفاعل میں ماضی مجہول کا وزن "تُفُوْعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	تُفُوْعِلَ	تُفُوْعِلَا	تُفُوْعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	تُفُوْعِلَتْ	تُفُوْعِلَتَا	تُفُوْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفُوْعِلْتَ	تُفُوْعِلْتُمَا	تُفُوْعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	تُفُوْعِلْتِ	تُفُوْعِلْتُمَا	تُفُوْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	تُفُوْعِلْتُ	تُفُوْعِلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب تفاعل کے فعل مضارع مجہول کا وزن "يُتَفَاعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُتَفَاعَلُ	يُتَفَاعَلَانِ	يُتَفَاعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُتَفَاعَلُ	تُتَفَاعَلَانِ	يُتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُتَفَاعَلُ	تُتَفَاعَلَانِ	تُتَفَاعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُتَفَاعَلِيْنَ	تُتَفَاعَلَانِ	تُتَفَاعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُتَفَاعَلُ	نُتَفَاعَلُ	

التمرین(Exercise)

۱۔قرآن مجید سے ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی پانچ پانچ مثالیں لکھیے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر دیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیجئے۔ مثلاً

تَفَاعَلَ (ماضی) ← يَتَفَاعَلُ (مضارع) ← تَتَفَاعَلُ (مضارع مخاطب) ← تَفَاعَلُ ← تَفَاعَلْ

تَغَابَنَ

تَبَارَكَ

تَفَاخَرَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	تَفَاعَلْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
مؤنث	تَفَاعَلِيْ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلْنَ

نوٹ: باب تفاعل کے مصدر اور فعل امر میں فرق:

☆ مصدر "اسم" ہے اس لئے "ال" یا "تنوین" کے ساتھ آسکتا ہے جبکہ فعل امر "فعل" ہے اس لئے کسی صورت میں "ال" یا "تنوین" کے ساتھ نہیں آسکتا۔

☆ مصدر میں "ع" کلمہ پر پیش ہے جبکہ فعل امر میں "ع" کلمہ پر زبر ہے۔

☆ مصدر کا آخری حرف متحرک ہوگا جبکہ فعل امر کا آخری حرف ساکن ہوگا۔

التمرین (Exercise)

۱۔ باب تفاعل کے فعل امر کو قرآن مجید کی آیات سے مثال دے کر واضح کیجئے۔

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆ اور آخری حرف کو ساکن کردیں۔ مثلاً

تَفَاعَلَ (ماضی) ← يَتَفَاعَلُ (مضارع) ← تَتَفَاعَلُ (مضارع مخاطب) ← لَاتَتَفَاعَلُ ← لَاتَتَفَاعَلْ

تَقَابَلَ

تَفَاخَرَ

تَجَاهَدَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَتَفَاعَلْ	لَاتَتَفَاعَلَا	لَاتَتَفَاعَلُوْا
مؤنث	لَاتَتَفَاعَلِيْ	لَاتَتَفَاعَلَا	لَاتَتَفَاعَلْنَ

التمرین (Exercise)

۱۔ درج ذیل افعال سے فعل نہی بنائیے اور گردان مکمل کریں۔

تَصَادَمَ، تَعَاوَنَ، تَعَارَفَ

۲۔ قرآن مجید سے فعل نہی کی پانچ امثلہ تحریر کیجئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ "مُ" لکھئے۔ اور آخر میں تنوین بڑھا دیجئے۔

☆ "ع" کلمہ مکسور ہونا چاہئے یعنی زیر (ِ) کے ساتھ۔ مثلاً

تَفَاعَلَ (ماضی) ← يَتَفَاعَلُ (مضارع) ← مُتَفَاعَلُ ← مُتَفَاعِلُ ← مُتَفَاعِلٌ

تَبَارَكَ

تَقَابَلَ

تَعَارَفَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعِلَان	مُتَفَاعِلُوْنَ
مؤنث	مُتَفَاعِلَةٌ	مُتَفَاعِلَتَان	مُتَفَاعِلَاتٌ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان مکمل کیجئے۔

تَجَاهَدَ، تَفَاخَرَ، تَقَابَلَ

۲۔قرآن مجید سے اسم فاعل کی سات امثلہ لکھئے۔

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ "مُ" لکھئے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح ہونا چاہئے یعنی زبر(َ) کے ساتھ۔مثلاً

تَفَاعَلَ ⟵ يَتَفَاعَلُ ⟵ مُتَفَاعَلُ/مُتَفَاعَلٌ۔

(ماضی) (مضارع)

تَنَاوَلَ

تَجَاهَلَ

تَغَابَنَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُتَفَاعَلٌ	مُتَفَاعَلَان	مُتَفَاعَلُوْنَ
مؤنث	مُتَفَاعَلَةٌ	مُتَفَاعَلَتَان	مُتَفَاعَلَاتٌ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے اسم مفعول کی گردان مکمل کیجئے۔

تَنَاوَلَ، تَبَارَكَ، تَصَادَمَ

۲۔قرآن مجید سے اسم مفعول کی پانچ مثالیں لکھئے۔

باب تفاعل کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُل	تَفَاعَلْ	لَاتَتَفَاعَلْ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعَلٌ	تُفُوْعِلَ	يُتَفَاعَلُ
تَغَابَنَ								
تَنَاوَلَ								
تَفَاخَرَ								

باب تفاعل کی خصوصیات

1۔اشتراک: اس باب میں اشتراک کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

تَعَاوَنَ ......اس نے دوسرے سے تعاون کیا۔

تَدَايَنْتُمْ......تم نے آپس میں لین دین کیا

نوٹ:ان الفاظ کی خاص علامت "ل" ہے جو ایسے الفاظ میں اشتراک کے معنی دیتی ہے۔

2۔مبالغہ: یہ باب مبالغہ اور شدت کا مفہوم دیتا ہے۔مثلاً

عَالَىٰ ......وہ بلند ہوا۔ جبکہ تَعَالَىٰ ......وہ بہت بلند ہوا۔

بَارَكَ ......اس نے برکت دی جبکہ تَبَارَكَ ......وہ بہت بابرکت ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3۔ کبھی کبھی فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔ مثلاً

بَاعَدَ ......اس نے دور کیا۔ جبکہ تَبَاعَدَ ......وہ دور ہوا۔

4۔ تخیل: اس کا مطلب ہے وہ صفت ظاہر کرنا جو موجود نہ ہو۔ مثلاً

تَمَارَضَ ......وہ بیمار بنا/اس نے خود کو بیمار ظاہر کیا۔

تکلف اور تخیل میں فرق

تکلف کا مطلب ہے کوئی پسندیدہ یا اچھی صفت بطور تصنع اپنے اندر پیدا کی جائے۔ مثلاً

تَشَجَّعَ......وہ بہادر بنا۔

یعنی وہ بہادر نہیں تھا لیکن اس نے ظاہر کیا کہ وہ بہادر ہے۔ جبکہ تخیل میں کسی کو دھوکا دینے یا کسی اور مقصد کیلئے کوئی صفت اختیار کی جاتی ہے۔ خواہ وہ ناپسندیدہ ہی کیوں نہ ہو۔ مثلاً

تَمَارَضَ ......وہ بیمار بنا۔

بیماری طبعاً ناپسندیدہ ہے مگر اس نے کسی مقصد کیلئے خود کو بیمار ظاہر کیا۔

التمرین(Exercise)

ا۔ مختلف صیغے کو **underline** کریں اور ان کی **Grammetical Form** کو واضح کریں۔

☆ کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطَانُ مِنَ الْمَسِّ

☆اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

☆تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ

☆اِذَاقِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْافِی الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوْا

☆قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَکُمْ اِلَی النَّار

☆وَالْمُطَلَّقَاتُ یَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ

☆وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

☆یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

6- باب اِفْتِعَالٌ

باب افتعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
اِفْتَعَلَ	یَفْتَعِلُ	اِفْتِعَال
اِسْتَبَقَ		
اِجْتَهَدَ		
اِحْتَسَبَ		

فعل ماضی معروف

باب افتعال کے ماضی معروف کا بنیادی وزن "اِفْتَعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	

فعل مضارع معروف

باب افتعال کے مضارع معروف کا بنیادی وزن "يَفْتَعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	

التمرین (Exercise)

ا۔ درج ذیل آیات سے فعل ماضی اور فعل مضارع کی نشاندہی کریں۔

☆ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ ☆اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

☆ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ☆وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا

☆ فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا ☆ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

فعل ماضی مجہول

باب افتعال کے ماضی مجہول کا بنیادی وزن "اُفْتُعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اُفْتُعِلَ	اُفْتُعِلَا	اُفْتُعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	اُفْتُعِلَتْ	اُفْتُعِلَتَا	اُفْتُعِلْنَ
حاضر	مذکر	اُفْتُعِلْتَ	اُفْتُعِلْتُمَا	اُفْتُعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اُفْتُعِلْتِ	اُفْتُعِلْتُمَا	اُفْتُعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْتُعِلْتُ	اُفْتُعِلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب افتعال کے مضارع مجہول بنیادی کا وزن "يُفْتَعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يُفْتَعَلُ	يُفْتَعَلَانِ	يُفْتَعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُفْتَعَلُ	تُفْتَعَلَانِ	يُفْتَعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُفْتَعَلُ	تُفْتَعَلَانِ	تُفْتَعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُفْتَعَلِيْنَ	تُفْتَعَلَانِ	تُفْتَعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُفْتَعَلُ	نُفْتَعَلُ	

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ "ا" لگائیے۔

☆"ا" کو فعل مضارع کے "ع" کلمہ کے مطابق حرکت دیجیے۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیجیے۔

اِفْتَعَلَ ← يَفْتَعِلُ ← تَفْتَعِلُ ← اِفْتَعِلُ ← اِفْتَعِلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِجْتَمَعَ

اِجْتَهَدَ

اِحْتَسَبَ

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِفْتَعِلْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلُوْا
مؤنث	اِفْتَعِلِيْ	اِفْتَعِلَا	اِفْتَعِلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل آیات سے فعل امر کی نشان دہی کریں۔

☆ فَاسْتَمِعُوْالَهٗ وَاَنْصِتُوْا ☆فَاعْتَبِرُوْا يٰاُولِی الْاَبْصَار

☆ فَاعْتَزِلُوْاالنِّسَآءَ فِی الْمَحِيْضِ

۲۔قرآن مجید سے فعل امر کی پانچ امثلہ تلاش کریں۔

فعل نہی

بنانے کا طریقہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔

اِفْتَعَلَ ← يَفْتَعِلُ ← تَفْتَعِلُ ← لَاتَفْتَعِلُ ← لَا تَفْتَعِلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِكْتَسَبَ

اِسْتَبَقَ

اِخْتَلَفَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَا تَفْتَعِلْ	لَا تَفْتَعِلَا	لَاتَفْتَعِلُوْا
مؤنث	لَاتَفْتَعِلِيْ	لَاتَفْتَعِلَا	لَاتَفْتَعِلْنَ

التمرین(Exercise)

۱۔دیئے گئے الفاظ سے فعل نہی کی گردان بنائیے۔

يَجْتَمِعُ ، اِحْتَسَبَ، اِجْتَنَبَ

۲۔قرآن مجید سے فعل نہی کی پانچ امثلہ لکھئے۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے "مُ" لگائیے

☆"ع" کلمہ مکسور یعنی زیر(ِ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔

اِفْتَعَلَ ← يَفْتَعِلُ ← مُفْتَعِلُ /مُفْتَعِلٌ۔

(ماضی) (مضارع)

اِجْتَمَعَ

اِنْتَقَمَ

اِحْتَسَبَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعِلَان	مُفْتَعِلُوْن
مؤنث	مُفْتَعِلَةٌ	مُفْتَعِلَتَان	مُفْتَعِلَاتٌ

قرآن سے مثالیں

☆ فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ☆ فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے "مُ" مضموم لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح یعنی زبر(َ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔

اِفْتَعَلَ ← يَفْتَعِلُ ← مُفْتَعِلُ ← مُفْتَعَلٌ / مُفْتَعَلٌ

(ماضی) (مضارع)

اِحْتَسَبَ

اِسْتَمَعَ

اِقْتَرَبَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُفْتَعَلٌ	مُفْتَعَلَان	مُفْتَعَلُوْنَ
مؤنث	مُفْتَعَلَةٌ	مُفْتَعَلَتَان	مُفْعَلَاتٌ

التمرین(Exercise)

۲۔قرآن مجید سے اسم مفعول کی پانچ امثلہ لکھیے۔

باب افتعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَال	اِفْتَعِلْ	لَا تَفْتَعِلْ	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعَلٌ	اُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ
اِقْتَرَبَ								
اِخْتَلَفَ								
اِجْتَهَدَ								

باب افتعال کی خصوصیات

1۔شدت: اس باب میں شدت اور مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

جَهَدَ......اس نے کوشش کی۔ جبکہ اِجْتَهَدَ......اس نے انتہائی محنت کی۔

كَسَبَ......اس نے کمائی کی۔ جبکہ اِكْتَسَبَ......اس نے بہت زیادہ کمائی کی۔

2۔تصنع: اس باب میں تصنع کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

كَتَبَ......اس نے لکھا۔ جبکہ اِكْتَتَبَ......اس نے خود سے لکھا۔

خَلَقَ......اس نے بنایا۔ جبکہ اِخْتَلَقَ......اس نے خود سے گھڑ لیا۔

3۔فعل لازم کا معنی دیتا ہے۔مثلاً

جَمَعَ......اس نے جمع کیا۔ جبکہ اِجْتَمَعَ......وہ جمع ہوگیا۔

هَدىٰ......اس نے ہدایت دی۔ جبکہ اِهْتَدىٰ......وہ ہدایت پا گیا۔

4۔کبھی کبھار متعدی کا معنی بھی دیتا ہے۔مثلاً

اِنْتَقَمَ...... اس نے انتقام لیا۔ اِسْتَرَقَ......اس نے چوری کی۔

5۔شرکت کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

سَبَقَ......وہ سبقت لے گیا۔ جبکہ اِسْتَبَقَ......وہ دوسرے سے سبقت لے گیا۔

6- چند حروف کی تبدیلیاں

جب کوئی فعل باب افتعال میں آئے تو اس کے حروف میں چند تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

(i) اگر 'ف' کلمہ "ذ" ہو تو 'ذ' اور باب کی 'ت' کو 'د' میں بدل دیا جائے گا۔مثلاً:

ذَكَرَ اِذْتَكَرَ اِذْدَكَرَ اِدَّكَرَ

(ثلاثی مجرد)(باب افتعال)("ت" کی "د" میں تبدیلی)("د" کا "د" میں ادغام)

☆ اِدَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

(ii) اگر 'ف' کلمہ 'ز' ہو تو باب کی 'ت' کو 'د' میں بدل دیا جائے گا۔ مثلاً:

زَجَرَ　　اِزْتَجَرَ　　اِزْدَجَرَ

(ثلاثی مجرد)　(باب افتعال)　("ت" کی "د" میں تبدیلی)

☆فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرْ۔

(iii) اگر 'ف' کلمہ 'ص'، 'ض'، یا 'ظ' ہو تو باب کی 'ت' کو 'ط' سے بدل دیں گے۔ مثلاً:

صَبَرَ　　اِصْتَبَرَ　　اِصْطَبَرَ

(ثلاثی مجرد)　(باب افتعال)　("ت" کی "ط" میں تبدیلی)

ضَرَبَ　　اِضْتَرَبَ　　اِضْطَرَبَ

طَلَعَ　　اِطْتَلَعَ　　اِطْطَلَعَ　　اِطَّلَعَ

(iv) اگر 'ف' کلمہ "ظ" ہو تو باب کی 'ت' کو "ظ" میں بھی بدل دیں گے۔ مثلاً:

ظَلَمَ　　اِظْتَلَمَ　　اِظْظَلَمَ　　اِظَّلَمَ

(v) اگر 'ف' کلمہ "و" ہو تو 'و' کو "ت" میں بدل دیں گے۔ مثلاً:

وَقَیٰ　　اِوْتَقَیٰ　　اِتْتَقَیٰ　　اِتَّقٰی

ذیل کے چارٹ سے حروف میں رونما ہونے والی تبدیلی پر غور کیجئے۔

ف کلمہ	بدلنے والا حرف	نیا حرف
ذ	ذ-ت	د
ز	ت	د
ص،ض،ط	ت	ط
ظ	ت	ظ
و	و	ت

التمرین(Exercise)

ا۔ذیل کی مثالوں سے باب افتعال کا صیغہ تلاش کیجئے۔

☆اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ۔

☆ لِلرِّجَالَ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ۔

☆لَاَ حْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ اِلَّا قَلِيْلًا۔

☆اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ۔

☆اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ۔

☆اِشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ۔

☆فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ۔

☆يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

7- باب اِنْفِعَالٌ

باب انفعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَال
اِنْكَسَرَ		
اِنْحَرَفَ		
اِنْقَلَبَ		

فعل ماضی معروف

باب انفعال کے ماضی معروف کا بنیادی وزن "اِنْفَعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع معروف

باب انفعال کے مضارع معروف کا بنیادی وزن "يَنْفَعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلَان	يَنْفَعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَان	يَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَان	تَنْفَعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلَان	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	

نوٹ: باب انفعال میں فعل مجہول نہیں پایا جاتا۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆ فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ " ا" لگائیے

☆ " ا" کو فعل مضارع کے "ع" کلمہ کے مطابق حرکت دیجئیے۔

☆ آخری حرف کو ساکن کر دیجئیے۔

اِنْفَعَلَ ← يَنْفَعِلُ ← تَنْفَعِلُ ← اِنْفَعِلُ ← اِنْفَعِلْ۔

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِنْصَرَفَ

اِنْسَلَخَ

اِنْكَسَرَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِنْفَعِلْ	اِنْفَعِلَا	اِنْفَعِلُوْا
مؤنث	اِنْفَعِلِیْ	اِنْفَعِلَا	اِنْفَعِلْنَ

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کردیں۔

☆ آخری حرف کو ساکن کردیں۔

اِنْفَعَلَ ⟵ یَنْفَعِلُ ⟵ تَنْفَعِلُ ⟵ لَا تَنْفَعِلُ ⟵ لَاتَنْفَعِلْ
(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِنْصَرَفَ

اِنْسَلَخَ

اِنْکَسَرَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَنْفَعِلْ	لَاتَنْفَعِلَا	لَاتَنْفَعِلُوْا
مؤنث	لَاتَنْفَعِلِیْ	لَاتَنْفَعِلَا	لَاتَنْفَعِلْنَ

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے "مُ" لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مکسور یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ ہونا چاہئے۔ مثلاً

اِنْفَعَلَ ⟵ یَنْفَعِلُ ⟵ مُنْفَعِلُ /مُنْفَعِلٌ۔
(ماضی) (مضارع)

اِنْحَصَرَ

اِنْطَلَقَ

اِنْکَسَرَ

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُنْفَعِلٌ	مُنْفَعِلَانِ	مُنْفَعِلُوْنَ
مؤنث	مُنْفَعِلَةٌ	مُنْفَعِلَتَانِ	مُنْفَعِلَاتٌ

(باب انفعال کا اسم مفعول نہیں ہوتا)

باب انفعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِنْفَعَلَ	یَنْفَعِلُ	اِنْفِعَال	اِنْفَعِلْ	لَا تَنْفَعِلْ	مُنْفَعِلٌ	--	--	--
اِنْصَرَفَ								
اِنْقَلَبَ								
اِنْتَصَرَ								

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

باب انفعال کی خصوصیات

یہ ہمیشہ فعل لازم ہوتا ہے۔(اسی لئے فعل مجہول نہیں ہوتا) مثلاً

صَرَفَ اللّٰہُ......اللہ نے پھیر دیا۔

اِنْصَرَفَ ......وہ خود پھر گیا/ پلٹ گیا۔

التمرین(Exercise)

۱۔مندرجہ ذیل آیات سے باب انفعال کے اوزان کو **underline** کریں۔

☆وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ۔

☆ اِنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ۔

☆ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ ۔

☆ اِنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ۔

۲۔مندرجہ ذیل کا درست جواب لکھیے۔

کالم A	کالم B	کالم A کا درست جواب
اِنْكَشَفَتْ	اسم فاعل	
لَاتَنْصَرِفَا	ماضی معروف	
مُنْفَجِرَانِ	امر	
يُنْشَرَحْنَ	فعل نہی	
اِنْقِطَاعُ	مضارع مجہول	
اِنْشَرَحْتُ	اسم فاعل	
مُنْكَشِفَاتٌ	مضارع معروف	
اِنْكَسِرْنَ	مصدر	

8-باب اِسْتِفْعَالٌ

باب استفعال کے بنیادی اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	مصدر
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَال
اِسْتَغْفَرَ		
اِسْتَقْبَلَ		
اِسْتَحْسَنَ		

فعل ماضی معروف

باب استفعال کے ماضی معروف کا وزن "اِسْتَفْعَلَ" ہے۔

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
غائبہ	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فعل مضارع معروف

باب استفعال کے مضارع معروف کا وزن "یَسْتَفْعِلُ" ہے۔

فعل مضارع معروف کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یَسْتَفْعِلُ	یَسْتَفْعِلَانِ	یَسْتَفْعِلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	یَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَسْتَفْعِلِیْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل آیات میں فعل ماضی اور فعل مضارع معلوم کی نشاندہی کریں۔

☆اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ ھُوَاَدْنٰی بِالَّذِیْ ھُوَخَیْرٌ۔

☆وَاسْتَکْبَرُوْااِسْتِکْبَارًا۔

☆اِسْتَشْھِدُوْاشَھِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِکُمْ۔

☆لَنْ یَسْتَنْکِفَ الْمَسِیْحُ اَنْ یَّکُوْنَ عَبْدًالِلّٰہِ۔

فعل ماضی مجہول

باب استفعال کے ماضی مجہول کا وزن "اُسْتُفْعِلَ" ہے۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	اُسْتُفْعِلَ	اُسْتُفْعِلَا	اُسْتُفْعِلُوْا
غائبہ	مؤنث	اُسْتُفْعِلَتْ	اُسْتُفْعِلَتَا	اُسْتُفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	اُسْتُفْعِلْتَ	اُسْتُفْعِلْتُمَا	اُسْتُفْعِلْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	اُسْتُفْعِلْتِ	اُسْتُفْعِلْتُمَا	اُسْتُفْعِلْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُسْتُفْعِلْتُ	اُسْتُفْعِلْنَا	

فعل مضارع مجہول

باب استفعال کے مضارع مجہول کا وزن "یُسْتَفْعَلُ" ہے۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	یُسْتَفْعَلُ	یُسْتَفْعَلَانِ	یُسْتَفْعَلُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تُسْتَفْعَلُ	تُسْتَفْعَلَانِ	یُسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تُسْتَفْعَلُ	تُسْتَفْعَلَانِ	تُسْتَفْعَلُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تُسْتَفْعَلِیْنَ	تُسْتَفْعَلَانِ	تُسْتَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر/مؤنث	اُسْتَفْعَلُ	نُسْتَفْعَلُ	

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

التمرین(Exercise)

ا۔قرآن مجید سے فعل ماضی مجہول اور فعل مضارع مجہول کی مثالیں لکھیے۔

فعل امر

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے علامتِ مضارع حذف کر دیجئے اور اس کی جگہ "ا" لکھیے۔

☆"ا" کو فعل مضارع کے "ع" کے مطابق حرکت دیجئے۔

☆آخری حرف کو ساکن کر دیں۔

اِسْتَفْعَلَ ⟵ يَسْتَفْعِلُ ⟵ تَسْتَفْعِلُ ⟵ اِسْتَفْعِلُ ⟵ اِسْتَفْعِلْ۔

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِسْتَفْتَحَ

اِسْتَكْبَرَ

اِسْتَحْسَنَ

فعل امر کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اِسْتَفْعِلْ	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَفْعِلُوْا
مؤنث	اِسْتَفْعِلِی	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَفْعِلْنَ

فعل نہی

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع مخاطب سے پہلے "لا" کا اضافہ کر دیں۔

☆آخری حرف کو ساکن کر دیں۔مثلاً

اِسْتَفْعَلَ ⟵ يَسْتَفْعِلُ ⟵ تَسْتَفْعِلُ ⟵ لَاتَسْتَفْعِلُ ⟵ لَاتَسْتَفْعِلْ

(ماضی) (مضارع) (مضارع مخاطب)

اِسْتَبْدَلَ

اِسْتَقْبَلَ

اِسْتَغْفَرَ

فعل نہی کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	لَاتَسْتَفْعِلْ	لَاتَسْتَفْعِلَا	لَاتَسْتَفْعِلُوْا
مؤنث	لَاتَسْتَفْعِلِی	لَاتَسْتَفْعِلَا	لَاتَسْتَفْعِلْنَ

التمرین(Exercise)

ا۔درج ذیل آیات میں سے فعل امر اور فعل نہی کی نشاندہی کریں۔

☆اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

☆وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ

☆لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔

اسم فاعل

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کر کے "مُ" لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مکسور یعنی زیر(ـِ) کے ساتھ ہونا چاہئے۔مثلاً

اِسْتَفْعَلَ ⟵ يَسْتَفْعِلُ ⟵ مُسْتَفْعِلُ/مُسْتَفْعِلٌ۔

(ماضی) (مضارع)

اِسْتَفْتَحَ

اِسْتَحْسَرَ

اِسْتَضْعَفَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعِلَانِ	مُسْتَفْعِلُوْنَ
مؤنث	مُسْتَفْعِلَةٌ	مُسْتَفْعِلَتَانِ	مُسْتَفْعِلَاتٌ

اسم مفعول

بنانے کا قاعدہ

☆فعل مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرکے "مُ" لگائیے۔

☆"ع" کلمہ مفتوح یعنی زبر(ـَ) کے ساتھ ہونا چاہیے۔مثلاً

اِسْتَفْعَلَ (ماضی) ⟵ یَسْتَفْعِلُ (مضارع) ⟵ مُسْتَفْعِلُ ⟵ مُسْتَفْعَلُ /مُسْتَفْعَلٌ۔

اِسْتَغْلَظَ

اِسْتَقْبَلَ

اِسْتَغْفَرَ

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَفْعَلَانِ	مُسْتَفْعَلُوْنَ
مؤنث	مُسْتَفْعَلَةٌ	مُسْتَفْعَلَتَانِ	مُسْتَفْعَلَنَ

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل افعال سے اسم فاعل اور اسم مفعول بنائیے۔نیز ان کی گردان بھی مکمل کیجئے۔

یَسْتَغْفِرُ، اِسْتَشْهَدَ، لَا تَسْتَبْدِلْ

باب استفعال کی صرف صغیر

ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر	امر	نہی	اسم فاعل	اسم مفعول	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِسْتَفْعَلَ	یَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَال	اِسْتَفْعِلْ	لَاتَسْتَفْعِلْ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعَلٌ	اُسْتُفْعِلَ	یُسْتَفْعَلُ
اِسْتَغْفَرَ								
اِسْتَقْبَلَ								
اِسْتَبْدَلَ								

باب استفعال کی خصوصیات

1۔طلب: اس باب میں طلب کرنے اور خواہش کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔مثلاً

اِسْتَغْفَرَ ......اس نے بخشش طلب کی۔اِسْتَبْدَلَ ......اس نے بدلنا چاہا۔

اِسْتَطْعَمَ ......اس نے کھانا طلب کیا۔اِسْتَشْهَدَ......اس نے گواہی طلب کی۔

2۔فعل متعدی کا معنی دیتا ہے۔مثلاً

اِسْتَأْذَنَ ......اس نے اجازت طلب کی۔اِسْتَشْهَدَ......اس نے گواہی طلب کی۔

اِسْتَأْنَسَ ......اس نے انس حاصل کیا۔اِسْتَطْعَمَ ......اس نے کھانا طلب کیا۔

3۔کبھی کبھار فعل لازم کا معنی بھی دیتا ہے۔مثلاً

اِسْتَغْلَظَ ......وہ سخت ہوگیا۔ اِسْتَحْسَرَ ......وہ تھک گیا۔

التمرین(Exercise)

۱۔درج ذیل میں سے باب استفعال کے صیغوں کی نشاندہی کریں۔

☆ اِسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْأَرْضِ۔

☆ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْکَفُوْا وَاسْتَکْبَرُوْا فَیُعَذِّبُھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا۔

☆ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ۔

☆فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ۔

☆اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ۔

۲۔درست کا انتخاب کریں۔

کالم A	کالم B	کالم A کا درست جواب
اِسْتَنْصِرْ	فاعل	
یَسْتَعْجِلْنَ	فعل نہی	
مُسْتَمْتِعُوْنَ	فعل امر	
لَاتَسْتَاخِرَا	مضارع مجہول	
اِسْتَحْسَرُوْا	فعل مضارع معروف	
یُسْتَفْتَحَانِ	فعل ماضی معروف	

۳۔درست جواب کا انتخاب کریں۔

کالم A	کالم B	کالم A کا درست جواب
اِسْتَعْجَلَ	واحد مؤنث حاضر	
مُسْتَحْسِرَتَانِ	واحد مؤنث غائب	
اِسْتَحْسِرِیْ	واحد مذکر غائب	
اُسْتُمْتِعَتْ	جمع مذکر حاضر	
یَسْتَغْلِظْنَ	تثنیہ مذکر	
لَاتَسْتَنْکِفَا	جمع مؤنث غائب	
اِسْتَکْبِرُوْا	تثنیہ مذکر حاضر	

۴۔درج ذیل الفاظ کے صیغے لکھئے۔

اِسْتَضْعِفُوْا ، اُسْتُقْبِلْتُمَا ، اِسْتَفْتَحْنَ ، اِسْتِبْدَال ، تَسْتَطْعِمُوْنَ ،لَاتَسْتَأْنِسُوْا۔

چند مزید افعال

افعال مقاربہ (Verb of Approximation)

☆ مقاربہ ''قرب'' سے ہے جس کا مطلب ہے ''قریب''۔

☆ یہ وہ افعال ہیں جو خبر کے مستقبل قریب میں ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆مبتدا کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔

مثلاً یَکَادُ ...... قریب ہے

☆ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُمْ۔

☆قَالَ تَاللّٰہِ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ ۔

☆ وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ۔

افعال رجاء (Verbs of Hope)

☆ رجاء ''ر۔ج۔ء'' سے ہے جس کا مطلب ہے ''امید''۔

☆ یہ افعال امید کے اظہار کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

☆ مبتدا کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔

مثلاً عَسٰی .....امید ہے

☆ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَرْحَمَکُمْ ۔

افعال شروع (Verbs of Initiative)

☆ وہ افعال جو کام کو شروع کرنے کے معنی دیں، افعال شروع کہلاتے ہیں۔

☆ مبتدا کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ چند افعال شروع درج ذیل ہیں۔

طَفِقَ...... وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةَ ۔

اِنْشَاَ...... قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ۔

اَقْبَلَ...... وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ۔

افعال مدح (Verbs of Praise)

☆ وہ افعال جو کسی کی تعریف کے لئے استعمال ہوں، افعال مدح کہلاتے ہیں۔

مثلاً نِعْمَ... کتنا اچھا ہے۔

☆ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

افعال ذم (Verbs of Blame)

☆ وہ الفاظ جو کسی کی مذمت کے لئے استعمال ہوں، افعال ذم کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

بِئْسَ ... کتنا برا ہے۔

سَآءَ ... بہت برا ہے۔

سَآءَ تْ (سَآءَ کا مؤنث) --- اِنَّهَا سَآءَ تْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا۔

افعال تعجب (Verbs of Astonishment)

☆ وہ افعال جو حیرت کے اظہار کے لئے استعمال ہوں، افعال تعجب کہلاتے ہیں۔

☆ یہ افعال عموماً "مَا اَفْعَلَ" کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے

مَا اَصْبَرَ ... کتنا صبر کیا ہوا ہے۔

☆ فَمَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ۔

مَا اَحْسَنَ ... کتنا اچھا ہے۔

افعال ناقصہ

تعریف:

☆ وہ افعال جو کام کا معنیٰ نہیں دیتے بلکہ صرف زمانے کو ظاہر کرتے ہیں، افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔

☆ یہ وہ لازم افعال ہیں جو معنی اور مفہوم کے اعتبار سے ناقص ہیں، اور صرف فاعل کے آنے سے مفہوم پورا نہیں کرتے بلکہ مزید وضاحت کے لیے ان کو کسی صفت کی ضرورت رہتی ہے۔ جو کہ منصوب آتی ہے۔

☆ یہ اپنے مبتدا کو پیش (ُ) اور خبر کو زبر (َ) دیتے ہیں۔

☆ چند افعال ناقصہ درج ذیل ہیں۔

١) كَانَ ٢) صَارَ ٣) ظَلَّ ٤) اَصْبَحَ

٥) اَمْسٰى ٦) لَيْسَ ٧) بَاتَ

١) كَانَ

كان کے لفظی معنی "تھا" ہیں۔ لیکن قرآن مجید میں اس کے علاوہ "ہے"، "ہوگیا" اور "ہوگا" وغیرہ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

كَان فعل ماضی ہے۔ اس کے دیگر صیغے درج ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَانَ	كَانَا	كَانُوْا
غائبہ	مؤنث	كَانَتْ	كَانَتَا	كُنَّ
حاضر	مذکر	كُنْتَ	كُنْتُمَا	كُنْتُمْ
حاضرہ	مؤنث	كُنْتِ	كُنْتُمَا	كُنْتُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	كُنْتُ	كُنَّا	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ "کَانَ" سے فعل مضارع "یَکُوْنُ" ہے۔اس کے دیگر صیغے درج ذیل ہیں۔

		واحد	تثنیه	جمع
غائب	مذکر	یَکُوْنُ	یَکُوْنَان	یَکُوْنُوْنَ
غائبہ	مؤنث	تَکُوْنُ	تَکُوْنَان	یَکُنَّ
حاضر	مذکر	تَکُوْنُ	تَکُوْنَان	تَکُوْنُوْنَ
حاضرہ	مؤنث	تَکُوْنِیْنَ	تَکُوْنَان	تَکُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	اَکُوْنُ	نَکُوْنَ	

قرآن سے مثالیں

☆ کَانَ کَبُرَ عَلَیْکُمْ مَّقَامِیْ

☆ مَاکَانَ اِبْرَاهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا

☆ اِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا

☆ اَوْفُواالْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

☆ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنَ

☆ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

نوٹ:

قرآن مجید میں اَکُوْنَ کو اَکُ ، نَکُوْنَ کو نَكُ، تَکُوْنُ کو تَكُ اور یَکُوْنُ کو یَكُ کی شکل میں بھی استعمال کیا گیا ہے۔مثلاً:

☆ وَلَمْ اَكُ بَغِیًّا ☆ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا

☆ لَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ ☆ لَمْ تَكُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ

☆ یَکُوْنُ اور مضارع کے دیگر صیغوں میں "ن" کو حذف کر کے پڑھنا قرآن کا خاص انداز ہے کیونکہ "لَمْ" کی وجہ سے "ل" کلمہ ساکن ہوتا ہے، حذف نہیں ہوتا۔مثلاً

لَمْ + اَکُوْنُ = لَمْ اَکُنْ = لَمْ اَكُ

☆ کَانَ سے فعل امر "کُنْ" ہے جس کا مطلب ہے "ہوجا"۔ اس سے جمع مذکر کا صیغہ "کُوْنُوْا" اور مؤنث کے لئے "کُوْنِیْ" استعمال ہوتا ہے۔مثلاً:

☆ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهُ کُنْ فَیَکُوْنَ ☆ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰبِرِیْنَ

☆ کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ ☆ وَخُذْ مَآاٰتَیْتُكَ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ

☆ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

☆ کَانَ جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا کو پیش (ـُ) اور اس کی خبر کو زبر (ـَ) دیتا ہے۔

مبتدا "اسم کان" اور **خبر** "خبر کان" کہلاتی ہے۔

کَانَ	اللّٰهُ	عَلِیْمًا	حَکِیْمًا
	(اسم کان)	خبر کان (۱)	خبر کان (۲)
	(مرفوع)	(منصوب)	(منصوب)

۲) صارَ

صار کا لفظی مطلب "ہُوا" کے ہیں۔قرآن پاک میں اس کے دو صیغے استعمال ہوتے ہیں۔

۱) تَصِیْرُ ۲) مَصِیْرُ

☆ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ☆ اِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ

☆ اِنَّ مَصِیْرَکُمْ اِلَی النَّارِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

۳) ظَلَّ

ظَلَّ کے لفظی معنی ''ہوا/دن میں ہوا/ مسلسل ہوتے رہنا'' کے ہیں۔

قرآن پاک میں زیادہ تر ماضی کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔لیکن چند مقامات پر مضارع کا صیغہ بھی استعمال ہوا ہے۔

☆ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا ☆ وَظَلَّتْ اِعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ

☆ وَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ ☆ الَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا

☆ظَلَّ سے جمع مذکر کا صیغہ '' ظَلَلْتُمْ'' ہے لیکن قرآن میں اس کو ظَلْتُمْ بھی لکھا اور پڑھا گیا ہے۔

☆ لَوْ نَشَآءُ وَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۔

☆دن کے وقت کام کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

☆ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

۴) اَصْبَحَ

اَصْبَحَ کی معنی '' ہوا/ صبح کے وقت ہوا'' کے ہیں۔

☆ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا ☆ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

☆ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا ☆ اَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

۵) اَمْسٰى

اَمْسٰى کے معنی ''ہوا/ شام کے وقت ہوا'' کے ہیں۔

☆ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

۶) لَيْسَ

اس کے معنی ''نہیں ہے'' کے ہیں۔

☆ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ

☆ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

☆ لَيْسُوْا سَوَآءً مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

☆ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

☆ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

۷) بَاتَ

اس کے معنی '' ہوا/ رات میں ہوا'' کے ہیں۔

☆ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

تمت بالخير

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

یاد رکھنے کی چند باتیں

مَنْ جَدَّ وَجَدَ	جو محنت کرے گا وہ ضرور پائے گا
لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ لِغَدٍ	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ الدَّهْرُ	زمانہ بہترین ادب سکھانے والا ہے
تَأَمَّلَ عَيْبِ عَيْبٌ	عیب ڈھونڈنا بھی عیب ہے
مَنْ تَأَنّٰى اَدْرَکَ مَا تَمَنّٰى	صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے
جَلِيْسُ الْمَرْءِ مِثْلُهٗ	آدمی کا ہم نشین اسی جیسا ہوتا ہے
اَلْجَهْلُ شَرُّ الْاَصْحَابِ	جہالت بدترین ساتھی ہے
اَلْجَارُ ثُمَّ الدَّارَ	پہلے پڑوس دیکھو پھر گھر
مَنْ حَفَرَ حُفْرَةً وَقَعَهَا فِيْهَا	جو کوئی گڑھا کھودے گا خود اس میں گرے گا
كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ	جیسا بدلہ دو گے ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا
اَلْعَاقِلُ يَكْفِيْهِ الْاِشَارَةَ	عقلمند کو اشارہ ہی کافی ہے
اَلْوَاحِدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ	بری صحبت سے تنہائی بہتر ہے
ضَلَّةُ الْعَالِمِ ضَلَّةُ الْعَالَمِ	ایک عالم کا بھٹکنا پورے عالم کا بھٹکنا ہے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن :** مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مشتمل کورسز ہیں۔
- **ناظرہ وتجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن:** ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے۔
- **ریالٹی چیک:** انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- **منارالاسلام:** بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین، لڑکیوں اور بچوں کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔
- الھدیٰ کیمپس اور برانچز میں تدریس کے علاوہ گھر بیٹھے بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشر واشاعت: قرآن وسنت کی تعلیم کو عامۃ الناس تک پہنچانے کے لیے الھدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔

- قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ریڈیو، ٹی وی اور کیبل چینلز پر چلانے کے لیے بھی پروگرام تیار کیے جاتے ہیں۔
- تحریری اور صوتی مواد مندرجہ ذیل ویب سائٹس: www.farhathashmi.com
www.alhudapk.com سے بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کر کے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

شعبۂ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں۔ مثلاً

- ذہین اور مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- روزگار کی فراہمی ٹھیلے اور سلائی مشینیں مہیا کر کے
- بیوہ اور نادار خواتین کے لیے ماہانہ وظائف
- میرج بیورو بلا معاوضہ سہولت
- دینی وسماجی رہنمائی
- کفن کی دستیابی
- خاتون کی میت کو غسل دینے کا بندوبست
- رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی
- عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- مستحق افراد کے لیے ماہانہ راشن اور کپڑوں کی تقسیم
- قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- صدقہ وخیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسولؐ اللہ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیقؓ
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین

پمفلٹس

- نماز باجماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود وسلام۔۔۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہارِ محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرمؐ کے صبح وشام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں
- سوتے میں وحشت کی دعائیں
- دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں
- میت کی بخشش کی دعاء

اسلامی مہینے

- محرم الحرام
- صفر کا مہینہ اور بدشگونی
- رجب اور شب معراج
- شعبان المعظّم
- روزے کے احکام
- رمضان المبارک مسنون دعائیں
- رمضان المبارک اور خواتین
- عید الفطر
- حج بیت اللہ
- رہبر حج
- زادراہ
- لبیک عمرہ
- عشرہ ذوالحجہ، عیدالاضحٰی اور قربانی
- تکبیرات
- عید کارڈز

پوسٹرز

- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار رہوں؟

جائزہ لسٹ

- صلوۃ ٹائم
- نبی کریمؐ کے لیل ونہار کی روشنی میں
- رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سنیئے اور سنوائیے

عبادات

- نماز فرض ہے۔
- نماز کیا سکھاتی ہے؟
- نماز میں خشوع کیسے؟
- نماز تہجد قرب الٰہی کا ذریعہ
- آیئے نماز سیکھیے

اللہ میرا رب

- آیۃ الکرسی
- اللہ تیرا شکر
- اللہ کے محبوب بندے
- اللہ ہی کے ہو کر رہو
- اللہ کا رنگ بہترین رنگ
- اللہ کی قدر پہچانو
- انسان اللہ کا محتاج
- ذکر وتسبیح
- شکر گزاری کے طریقے
- دوڑو اپنے رب کی طرف

باہمی تعلقات

- صلہ رحمی
- ہمارے معاملات ہماری پہچان
- السلام علیکم
- حقوق العباد
- رشتوں کو جوڑیے
- عدل، احسان، صلہ رحمی
- مسلمان کیسا ہوتا ہے؟
- خوشگوار باہمی تعلقات
- دوستی

پردہ

- لباس وحجاب
- پردہ کیوں کریں؟

اخلاقی خوبیاں

- اچھی نیت اچھا پھل
- اجنبی لوگ
- دل کی باتیں
- جب حیا نہ رہے
- نیکی کیا ہے؟
- نرم مزاجی
- صبر بہت ضروری ہے
- سچے مومن
- سادگی میں آسانی
- توکل علی اللہ
- قوی مومن، کمزور مومن
- ارادے جن کے پختہ ہوں
- رحمان کے بندے

اخلاقی برائیاں

- غیبت، بدگمانی اور تجسس
- فضول باتیں کس کے لیے؟
- غصہ جانے دو
- حسد کی آگ
- حرص وہوس دین کے دشمن
- اتراؤمت
- خود فریبی
- خود پسندی
- منافق کون؟
- منافقت دل کی بیماری
- مذاق نہ اڑاؤ
- شہرت کے طالب
- شراب اور جوا

انفاق فی سبیل اللہ

- صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا
- محبوب کے لیے محبوب چیز
- فائدہ مند تجارت

بچوں کی تربیت

- بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار
- فتنۂ اولاد
- بچوں کی تربیت کیسے کریں
- آگ سے بچاؤ خود کو اور گھر والوں کو
- مجھے جینے دو
- بچوں کی تربیت پہلا قدم

دعوت وتبلیغ

- آؤ جھک جائیں
- اللہ کے مددگار
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں
- برائی کو روکو
- چنے ہوئے لوگ
- امتحان تو ہوگا
- انسان اللہ کی نظر میں
- اتحاد کیسے ممکن ہے؟
- اب بھی نہ جاگے تو

جادو اور جنّات

- جادو حقیقت اور علاج
- آسیب، جادو نظر بد کا شرعی علاج
- شیطان کھلا دشمن
- شیطان کے ہتھکنڈے

مالی معاملات

- وراثت کی تقسیم فرض ہے
- سود حرام کیوں؟

آداب

- گفتگو کا سلیقہ
- مہمان نوازی
- سفر کیسے کریں؟
- دعوتیں اور تحفے

نوٹ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی کے یہ لیکچرز کیسٹس، سی ڈیز اور ویب سائٹ پر سنے جاسکتے ہیں